DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 523

DATED 16-06-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.06.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	کلائمیٹ سیکورٹی و پالیسی ڈائیلاگ کسی ایک ادارے کی ذمہ داری نہیں، گورنر	جنگ و دیگر اخبارات
02	امن وامان خراب کرنے والوں کیساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا، وزیر اعلیٰ بگٹی	مشرق و دیگر اخبارات
03	عوامی ریلیف پر مبنی بجٹ پیش کریں گے، سلیم کھوسہ	مشرق و دیگر اخبارات
04	تیزاب گردی کی روک تھام کیلئے موثر صوبائی قانون ناگزیر ہے، خواتین پارلیمنٹرینز	جنگ و دیگر اخبارات
05	نوابزادہ امیر حمزہ زہری کا مختلف شخصیات کے انتقال پر اظہار افسوس	مشرق و دیگر اخبارات
06	فیلڈ مارشل نے دنیا کو تباہی سے بچانے میں کلیدی کردار ادا کیا، ضیاء لانگو	مشرق و دیگر اخبارات
07	زیتون کی کاشت اور پروسیسنگ کیلئے حکمت عملی مرتب کی جائے، چیف سیکرٹری	مشرق و دیگر اخبارات
08	بلوچستان کو قابل تقسیم وفاقی محاصل سے پورا حصہ مل گیا	مشرق و دیگر اخبارات
09	بلوچستان اسمبلی کا بجٹ اجلاس 17 جون کو طلب	مشرق و دیگر اخبارات
10	کوئٹہ میں پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کیخلاف کارروائی کا آغاز	جنگ و دیگر اخبارات
11	پیشہ ورانہ تربیت ادارے کی کارکردگی کیلئے ناگزیر ہے، بی آر اے	جنگ و دیگر اخبارات
12	محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے اہلکاروں کا علمدار روڈ واقعے کا نوٹس	جنگ و دیگر اخبارات
13	ریکوڈک وسینڈک کے باوجود بلوچستان کا بچہ ننگے پاؤں اور بنیادی سہولیات سے محروم ہے، انجینئر عثمان	جنگ و دیگر اخبارات
14	حب محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ کے نجی طبی مراکز پر چھاپے سہولیات کا جائزہ	جنگ و دیگر اخبارات
15	کاروباری مراکز کو قانونی تقاضوں کے مطابق لایا جائے، ڈی سی کوئٹہ	جنگ و دیگر اخبارات
16	آج پورا بلوچستان احتجاج کی لپیٹ میں ہے، یاسین خان کاکڑ	جنگ و دیگر اخبارات
17	وفاق بلوچستان میں امن کیلئے مخلصانہ کردار ادا کرے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ و دیگر اخبارات
18	محکمہ صحت کی جانب سے اقدامات غیر منصفانہ ہیں، لیپکا	جنگ و دیگر اخبارات
19	گرینڈ الائنس پنجگور کی مطالبات کے حق میں ریلی واحتجاج	جنگ و دیگر اخبارات
20	فارم 47 کی حکومت مسلط بلوچستان خطرناک دور سے گزر رہا ہے، اے این پی	جنگ و دیگر اخبارات

امن وامان:

چمن سرحد پر فورسز کی کارروائی دراندازی کی کوشش ناکام 14 دہشتگرد ہلاک، بلوچستان میں فائرنگ و دیگر حادثات 9 افراد ہلاک 6 زخمی، مستونگ مفرور سمیت چار ملزمان گرفتار اسلحہ اور مسروقہ موٹر سائیکل برآمد، نیچاری روڈ پر فائرنگ پانچ افراد زخمی،

مسائل :

کچھی کے کلاس فور کنٹریکٹ ملازمین طویل عرصے سے مشکلات کا شکار، ڈیرہ اللہ یار میں صفائی کی ناگفتہ بہ صورتحال جابجا کوڑا کرکٹ کے ڈھیر، بجلی کی طویل بروری روڈ کے مکینوں کا احتجاج روڈ بلاک

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.06.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت عوام دوست بجٹ پیش کرنے کیلئے پرعزم، صوبے کی ترقی اور مسائل کا خاتمہ اولین ترجیح** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ صوبائی بجٹ کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی کا ایک اہم مشاورتی اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا جس میں پاکستان مسلم لیگ (ن) پاکستان پیپلز پارٹی، اے این پی کے پارلیمانی رہنماؤں نے شرکت کی اجلاس میں مالی سال 27-2026 کے صوبائی بجٹ کی تیاری، ترقیاتی ترجیحات اور عوامی فلاح وبہبود سے متعلق مختلف تجاویز پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا شرکاء نے تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، مواصلات، توانائی، بلدیاتی خدمات اور بنیادی انفراسٹرکچر سمیت مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں اور عوامی ضروریات کے حوالے سے اپنی آراء وسفارشات پیش کیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت ایک ایسا متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کرنے کیلئے پرعزم ہے، جو بلوچستان کے عوام کی ضروریات ترقیاتی تقاضوں اور معاشی حقائق سے ہم آہنگ ہوانہوں نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں تمام سیاسی جماعتوں اور پارلیمانی نمائندوں کی آراء کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے، اور ان کی مثبت تجاویز کو بجٹ کا حصہ بنایا جائے گا۔

اداریے :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات دیگراضلاع کیساتھ منعقد کرنے کافیصلہ !** " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Budget and expectations" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**آئی جی ایف سی بلوچستان (سائوتھ) کا دورہ پردم** " کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب حب نے "**بلوچستان نوجوانوں کے ہاتھوں میں ڈگریاں پیٹ خالی** " کے عنوان سے افتخار حیدر نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 JUN 2026 Page No. 1

موسمیاتی تبدیلی عالمی مسئلہ، حل کیلئے مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے، گورنر

بلوچستان موسمیاتی تبدیلی پالیسی 2024ایک اہم قدم ہے، کلائمیٹ سیکیورٹی پروگرام سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی ایک عالمی مسئلہ ہے، اس لیے اس کا حل بھی عالمی سطح پر مشترکہ کوششوں سے ہی ممکن ہے۔ بلوچستان کو پانی کی قلت، خشک سالی، جنگلات کی کٹائی، زمین کے کٹاؤ اور ساحلی علاقوں میں ماحولیاتی دباؤ جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے۔ کوئٹہ میں United Nations Development Programme کے زیر اہتمام بلوچستان کلائمیٹ سیکیورٹی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موسمیاتی خطرات نہ صرف ماحول بلکہ عوام کی فلاح، روزگار اور معاشی مستقبل کو بھی متاثر کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 2022 کے سیلاب اور جنگلاتی آگ سے بلوچستان میں لاکھوں افراد متاثر ہوئے اور بڑے پیمانے پر نقصان ہوا۔

گورنر مندوخیل کا تربیتی طیارے کے حادثے پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے مردان کے قریب تربیتی طیارے کے حادثے میں پاک فضائیہ کے فلائٹ لیفٹیننٹ محمد قاسم عبداللہ اور پاک بحریہ کے لیفٹیننٹ طٰحہٰ عباسی کی شہادت پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے شہید ہونے والے دونوں پائلٹس کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کی۔

MASHRIQ QUETTA

کلائمیٹ سیکورٹی و پالیسی ڈائیلاگ کسی ایک ادارے کی ذمہ داری نہیں، گورنر

بلوچستان رقبے کے لحاظ سے بڑا صوبہ، گوادر سے لیکر ژوب تک ہم موسمیاتی بحرانوں کی فرنٹ لائن پر ہیں، جعفر خان مندوخیل

پانی کی کمی، خشک سالی، جنگلات و زمین کی کٹائی اور ساحلی کشیدگی سے صوبے بھر میں زندگی و معاش متاثر ہیں، کلائمیٹ سیکورٹی پروگرام کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کلائمیٹ چینج ایک عالمی مسئلہ ہے لہذا اس کا حل بھی عالمی ہونا چاہئے کیونکہ سیارہ زمین ہی پوری کائنات میں تمام انسانوں کا واحد مشترکہ گھر ہے۔ کلائمیٹ سیکورٹی اور پالیسی ڈائیلاگ کسی ایک ادارے کی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ انہیں تمام متعلقہ محکموں، مقامی حکام، تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی اور ترقیاتی شراکت داروں کے تعاون ....

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ آج کے مکالمہ سے ہمارے پالیسی میکرز کو مدد اور رہنمائی ملے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ سرینا ہوٹل میں یو این ڈی پی کے زیر اہتمام بلوچستان میں کلائمیٹ سیکورٹی پروگرام کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ریذیڈنٹ ریپریزنٹیٹو آف یو این ڈی پی پاکستان (Dr. Samuel Risk) ڈپٹی ریپریزنٹیٹو (Ms. Van Nyegum)، اعزازی قونصل جنرل میر مراد بلوچ، صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، سردار عبدالرحمن کھیتران، راحیلہ حمید خان درانی، رکن صوبائی اسمبلی کلثوم نیاز بلوچ، یو این ڈی پی کے صوبائی ہیڈ ذوالفقار درانی، وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلوچستان ڈاکٹر ظہور احمد بازئی، بیوٹمز یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ، وائس چانسلر ویمن یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق، سابق سینیٹر روشن خورشید بروچہ اور ایڈووکیٹ زرغونہ بڑیچ سمیت متعدد ماہرین اور مہمانان گرامی موجود تھے اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔

گورنر نے بلوچستان اسمبلی کا بجٹ اجلاس کل طلب کرلیا

سرکاری و غیر سرکاری مسلح سیکورٹی گارڈز کا اسمبلی میں داخلہ ممنوع ہوگا

محکموں کے آفیسران و اہلکاران کا اسمبلی سیکرٹریٹ میں داخلہ بذریعہ کارڈ ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ، گورنر بلوچستان نے آئین کے آرٹیکل 109(a) کے تحت بلوچستان صوبائی اسمبلی کا بجٹ اجلاس.........

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

طلب کرلیا۔ اسمبلی کا اجلاس بروز بدھ مورخہ 17 جون 2026، بوقت سہ پہر 4 بجے طلب کیا گیا ہے۔ اسمبلی اجلاس کے دوران تمام محکموں کے آفیسران و اہلکاران اور پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں کا اسمبلی سیکرٹریٹ میں داخلہ بذریعہ کارڈ ہوگا۔ جبکہ تمام سرکاری و غیر سرکاری مسلح سیکورٹی گارڈز کا اسمبلی اجلاس کے دوران اسمبلی سیکرٹریٹ میں داخلہ ممنوع ہوگا۔ موجودہ سیکورٹی صورتحال کی بنا تمام جنرل وزیٹرز کا داخلہ اسمبلی سیکرٹریٹ میں سختی سے ممنوع ہوگا۔

گورنر جعفر مندوخیل سے وزیراعلیٰ بلوچستان کی ملاقات

دونوں رہنماؤں کا باہمی مشاورت اور تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی وزراء اور.........

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

اراکین بلوچستان اسمبلی نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پاکستان مسلم لیگ ن اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے آئندہ صوبائی بجٹ برائے 27-2026 پر تبادلہ خیال کیا۔ باہمی مشاورت اور اتحاد کے مظاہرے میں دونوں پارٹیوں کے نمائندوں نے خیالات کا تبادلہ کیا اور باہمی مشاورت اور تعاون جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صوبے کے کسی بھی ضلع کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔ گورنر جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی دونوں نے متوازن اور مساوی ترقی کے اپنے عزم کا اعادہ کیا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ بلوچستان کے ہر علاقے کو ترقی اور توجہ کا اس کا حصہ ملے۔

CS CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BCJ-1

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | منگل 30 ذوالحجہ 1447ھ 16 جون 2026ء | نمبر 163

سیکورٹی فورسز مکمل طور پر متحرک

امن و امان خراب کرنیوالوں کیساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائیگا

وزیراعلیٰ بگٹی

محرم الحرام کے دوران کسی کو فرقہ وارانہ تشدد کی اجازت نہیں ہوگی، اجلاس سے خطاب، بجٹ صوبے کی ترقی، خوشحالی اور معاشی استحکام کا ضامن ہوگا، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محرم الحرام کے دوران امن و امان کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، آئی جی پولیس، چیف سیکرٹری اور دیگر اعلیٰ فوجی و سول حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران بلوچستان کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، محرم الحرام کے سیکیورٹی انتظامات اور سول و عسکری باہمی تعاون کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کے قیام اور محرم الحرام کے پرامن انعقاد کے لیے تمام متعلقہ اداروں، مختلف مکاتب فکر، تاجر برادری اور تمام مسالک سے تعلق رکھنے والے علماء کرام اور مذہبی رہنماؤں کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں امن و امان خراب کرنے والے عناصر کو آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اتحادی پارلیمانی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ، ترقیاتی ترجیحات، عوامی فلاحی منصوبوں اور صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی مشاورت کی گئی۔ اجلاس میں اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں نے بجٹ سے متعلق مختلف تجاویز اور سفارشات پیش کیں۔ اس موقع پر اس بات پر اتفاق رائے پایا گیا کہ آئندہ صوبائی بجٹ کو عوامی ضروریات، زمینی حقائق اور صوبے کے پسماندہ علاقوں کی ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے مرتب کیا جائے گا تاکہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے کے وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود، روزگار کے مواقع کی فراہمی، بنیادی سہولیات کی بہتری اور پائیدار ترقی کے لیے بروئے کار لانے کے لیے پرعزم ہے۔

گورنر مندوخیل سے وزیر اعلیٰ کی ملاقات، آئندہ بجٹ پر مشاورت

صوبے کے کسی بھی ضلع کو نظرانداز نہیں کیا جائے گا، دونوں رہنماؤں کا عزم

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی وزراء اور اراکین بلوچستان اسمبلی نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پاکستان مسلم لیگ ن اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے آئندہ صوبائی بجٹ برائے 2026-27 پر تبادلہ خیال کیا۔ باہمی مشاورت اور اتحاد کے مظاہرے میں دونوں پارٹیوں کے نمائندوں نے خیالات کا تبادلہ کیا اور باہمی مشاورت اور تعاون جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

الہدیٰ کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر/سیدممتاز احمد

جلد 54 | منگل 30 ذوالحجہ 1447ھ 16 جون 2026ء صفحات 08 | شمارہ 340

رجسٹر BC-m-1 | EmaiL mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

بہتر طرز حکمرانی کے نئے باب کا آغاز کر دیا، بجٹ صوبے کی ترقی، خوشحالی اور معاشی استحکام کا ضامن ہو گا، وزیراعلیٰ

آئندہ صوبائی بجٹ کو عوامی ضروریات، زمینی حقائق اور صوبے کے پسماندہ علاقوں کے مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے مرتب کیا تاکہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

پارلیمانی رہنماؤں کی وزیراعلیٰ سے ملاقات، مختلف تجاویز اور سفارشات پیش کیں، پسماندہ علاقوں کی ترقی پر اتفاق، تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات و دیگر شعبوں میں مزید سرمایہ کاری حکومت کی ترجیح قرار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اتحادی پارلیمانی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ، ترقیاتی ترجیحات، عوامی فلاحی منصوبوں اور صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی مشاورت کی گئی اجلاس میں اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماں نے بجٹ سے متعلق مختلف تجاویز اور ......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

سفارشات پیش کیں اس موقع پر اس بات پر اتفاق رائے پایا گیا کہ آئندہ صوبائی بجٹ کو عوامی ضروریات، زمینی حقائق اور صوبے کے پسماندہ علاقوں کی ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے مرتب کیا جائے گا تاکہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے کے وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود، روزگار کے مواقع کی فراہمی، بنیادی سہولیات کی بہتری اور پائیدار ترقی کے لیے بروئے کار لانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں مزید سرمایہ کاری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور بجٹ میں ان شعبوں کو خصوصی اہمیت دی جائے گی دریں اثنا وزیراعلیٰ بلوچستان سے پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ کی قیادت میں پارلیمانی پارٹی وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں آئندہ صوبائی بجٹ، سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل کے حل کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے صوبائی حکومت کی کارکردگی، ترقیاتی وژن اور عوام دوست پالیسیوں کو سراہتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ اتحادی جماعتوں اور منتخب عوامی نمائندوں کی مشاورت سے ایسا متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کیا جائے گا جو عوامی امنگوں کا حقیقی ترجمان اور صوبے کی ترقی، خوشحالی اور معاشی استحکام کا ضامن ہوگا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سیاسی استحکام، باہمی مشاورت اور جمہوری روایات کے فروغ کے ذریعے بلوچستان کو ترقی کی نئی منزلوں تک پہنچایا جائے گا دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سردار کمال خان بنگلزئی کی قیادت میں عمائدین کے ایک وفد نے بھی ملاقات کی وفد نے اپنے علاقوں کو درپیش مختلف عوامی مسائل، ترقیاتی ضروریات اور بنیادی سہولیات سے متعلق امور سے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا وزیراعلیٰ نے وفد کے مسائل اور تجاویز کو غور سے سنا اور متعلقہ حکام کو ضروری اقدامات کی ہدایات جاری کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کا حل اور دور دراز علاقوں کی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے تمام علاقوں کو یکساں ترقی کے مواقع فراہم کرنا موجودہ حکومت کے وژن کا اہم حصہ ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوامی نمائندوں، سیاسی جماعتوں، قبائلی عمائدین اور مختلف مکاتب فکر کے افراد سے مسلسل مشاورت کے عمل پر یقین رکھتی ہے تاکہ صوبے کے عوام کی حقیقی ضروریات کے مطابق فیصلے کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ صوبائی بجٹ بلوچستان کے عوام کی توقعات، ترقیاتی تقاضوں اور مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا جا رہا ہے جو صوبے میں ترقی، خوشحالی اور بہتر طرز حکمرانی کے نئے باب کا آغاز ثابت ہوگا۔

صوبے کا امن خراب کرنیوالوں سے آہنی ہاتھوں کیساتھ نمٹا جائیگا، سرفراز بگٹی

امن وامان کی خلاف ورزی کرنیوالوں کیخلاف سیکورٹی فورسز مکمل طور پر متحرک ہیں، کسی کو فرقہ وارانہ تشدد کی اجازت نہیں دی جائے گی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محرم الحرام کے دوران امن وامان کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس

اجلاس میں بلوچستان کی مجموعی صورتحال، محرم کے سیکیورٹی انتظامات اور سول وعسکری باہمی تعاون کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محرم الحرام کے دوران امن وامان کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، آئی جی پولیس، چیف سیکریٹری اور دیگر اعلیٰ فوجی و سول حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران بلوچستان کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، محرم الحرام کے سیکیورٹی انتظامات اور سول و عسکری ....

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

باہمی تعاون کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کے قیام اور محرم الحرام کے پرامن انعقاد کے لیے تمام متعلقہ اداروں، مختلف مکاتب فکر، تاجر برادری اور تمام مسالک سے تعلق رکھنے والے علماء کرام اور مذہبی رہنماؤں کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں امن وامان خراب کرنے والے عناصر کو آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 182 | منگل، 30 ذوالحج، 16 جون 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات اور انفراسٹرکچر کے شعبوں کو بجٹ میں خصوصی اہمیت دی جائیگی، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اتحادی پارلیمانی جماعتوں کے اجلاس میں بجٹ کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اتحادی پارلیمانی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ، ترقیاتی ترجیحات، عوامی فلاحی منصوبوں اور صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی مشاورت کی گئی اجلاس میں اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں نے بجٹ سے متعلق مختلف تجاویز اور (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بجٹ سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سفارشات پیش کیں اس موقع پر اس بات پر اتفاق رائے پایا گیا کہ آئندہ صوبائی بجٹ کو عوامی ضروریات، زمینی حقائق اور صوبے کے پسماندہ علاقوں کی ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے مرتب کیا جائے گا تاکہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے کے وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود، روزگار کے مواقع کی فراہمی، بنیادی سہولیات کی بہتری اور پائیدار ترقی کے لیے بروئے کار لانے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں مزید سرمایہ کاری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور بجٹ میں ان شعبوں کو خصوصی اہمیت دی جائے گی دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان سے پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ کی قیادت میں پارلیمانی پارٹی وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں آئندہ صوبائی بجٹ، سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل کے حل کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے صوبائی حکومت کی کارکردگی، ترقیاتی وژن اور عوام دوست پالیسیوں کو سراہتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ اتحادی جماعتوں اور منتخب عوامی نمائندوں کی مشاورت سے ایسا متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کیا جائے گا جو عوامی امنگوں کا حقیقی ترجمان اور صوبے کی ترقی، خوشحالی اور معاشی استحکام کا ضامن ہوگا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سیاسی استحکام باہمی مشاورت اور

جمہوری روایات کے فروغ کے ذریعے بلوچستان کو ترقی کی نئی منزلوں تک پہنچایا جائے گا دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سردار کمال خان بنگلزئی کی قیادت میں عمائدین کے ایک وفد نے بھی ملاقات کی وفد نے اپنے علاقوں کو درپیش مختلف عوامی مسائل، ترقیاتی ضروریات اور بنیادی سہولیات سے متعلق امور سے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا وزیراعلیٰ نے وفد کے مسائل اور تجاویز کو غور سے سنا اور متعلقہ حکام کو ضروری اقدامات کی ہدایات جاری کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کا حل اور دوردراز علاقوں کی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے تمام علاقوں کو یکساں ترقی کے مواقع فراہم کرنا موجودہ حکومت کے وژن کا اہم حصہ ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوامی نمائندوں، سیاسی جماعتوں، قبائلی عمائدین اور مختلف مکاتب فکر کے افراد سے مسلسل مشاورت کے عمل پر یقین رکھتی ہے تاکہ صوبے کے عوام کی حقیقی ضروریات کے مطابق فیصلے کیے جاسکیں۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.pk

intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822900

قیمت 30 روپے — صفحات 6

جلد نمبر 32 | منگل 16 جون 2026ء بمطابق 30 ذی الحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 163

محرم الحرام میں امن وامان کا قیام یقینی بنایا جائیگا

سیاسی استحکام اور اتحادیوں کی مشاورت سے بلوچستان کو ترقی کی نئی منزل تک لے جائینگے

میر سرفراز بگٹی

امن وامان کے قیام اور محرم الحرام کے پرامن انعقاد کیلئے سیکورٹی فورسز مکمل متحرک، کسی کو فرقہ وارانہ تشدد کی اجازت نہیں دیں گے، انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس، کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم و دیگر حکام کی شرکت

صوبائی بجٹ عوامی ضروریات، زمینی حقائق اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے مرتب کیا جائیگا، وزیراعلیٰ کی زیر صدارت پارلیمانی لیڈرز کا اجلاس، ن لیگ اور عمائدین کے وفود سے بھی ملاقاتیں

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 — Page No. 6

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: حبیب الرحمن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 77 | منگل 16 جون 2026ء 30 ذوالحجہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 280

فرقہ وارانہ تشدد کی کسی کو اجازت نہیں ہوگی، میر سرفراز بگٹی

شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور مذہبی اجتماعات کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے، صوبے میں امن و امان خراب کرنے والے عناصر [illegible]

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت محرم الحرام کے دوران امن و امان کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد، بلوچستان کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ [illegible]

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محرم الحرام کے دوران امن و امان کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں گورنر [illegible] (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

[illegible]

گورنر بلوچستان سے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ملاقات

مسلم لیگ (ن) اور اتحادی پارٹی کے رہنماؤں سے آئندہ صوبائی بجٹ برائے 2026-27 پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر (بقیہ 13 صفحہ 2 پر)

سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی وزراء اور اراکین بلوچستان اسمبلی نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے آئندہ صوبائی بجٹ برائے 2026-27 پر تبادلہ خیال کیا۔ [illegible]

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آئندہ مالی سال کے بجٹ سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی بجٹ کے حوالے سے مشاورت کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | پیر 15 جون 2026ء بمطابق 29 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 162

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے تاریخی اصلاحات متعارف کرائیں: وزیراعلیٰ

عطیہ خون انسان کیلئے نئی زندگی

پیپلز ایئر ایمبولینس سروس دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے مریضوں کو بروقت طبی امداد اور بہتر علاج کی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے

حادثات، سرجریوں اور مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کی زندگی بروقت خون کی فراہمی سے وابستہ، رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنیوالے انسانیت کے حقیقی محسن ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے شروع کی گئی پیپلز ایئر ایمبولینس سروس دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے مریضوں کو بروقت طبی امداد اور بہتر علاج کی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے، جبکہ اس سروس کے ذریعے منتقل کیے بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

جانے والے مریضوں کی جان بچانے میں محفوظ خون کی دستیابی کلیدی اہمیت رکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ورلڈ بلڈ ڈونرز ڈے کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ورلڈ بلڈ ڈونرز ڈے انسانیت کی خدمت، ایثار اور سماجی ذمہ داری کے جذبے کو اجاگر کرنے کا دن ہے۔ خون کا ایک عطیہ کسی انسان کے لئے نئی زندگی، امید اور تحفظ کا پیغام بن سکتا ہے جبکہ محفوظ اور رضاکارانہ خون کی دستیابی ایک موثر اور مستحکم نظام صحت کی بنیادی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حادثات، سرجریوں، زچگی اور مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کی زندگی بروقت خون کی فراہمی سے وابستہ ہوتی ہے۔ ایسے میں رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنے والے افراد انسانیت کے حقیقی محسن ہیں جو بے لوث خدمت کے جذبے کے تحت قیمتی انسانی جانوں کو بچانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے صحت کے شعبے میں تاریخی اصلاحات متعارف کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے نظام کو مزید موثر اور عوام دوست بنانے کے لئے مختلف اقدامات پر عمل درآمد جاری ہے تاکہ ہر شہری کو بہتر طبی سہولیات میسر آسکیں۔ وزیراعلیٰ نے نوجوانوں، تعلیمی اداروں، سماجی کارکنوں اور فلاحی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ معاشرے میں خون عطیہ کرنے کے کلچر کے فروغ کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں تاکہ ضرورت مند مریضوں کو بروقت خون کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔

انہوں نے کہا کہ ورلڈ بلڈ ڈونرز ڈے ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم انسانی جانوں کے تحفظ کے لئے اجتماعی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنے کی روایت کو فروغ دے کر قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ اور انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS | نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 16 جون 2026ء بمطابق 30 ذوالحجۃ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 164

Bullet No. 1 Page No. 8

اتحادی جماعتوں کی مشاورت سے عوامی امنگوں کا حقیقی ترجمان اور ترقی کا ضامن بجٹ تیار کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

پائیدار ترقی، تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں مزید سرمایہ کاری حکومت کی اولین ترجیح ہے صوبے کے وسائل کو عوام کی فلاح، روزگار کے مواقع اور بنیادی سہولیات کی فراہمی پر خرچ کیا جائے گا

سیاسی استحکام، باہمی مشاورت اور جمہوری روایات کے فروغ کے ذریعے بلوچستان کو ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں تک پہنچایا جائے گا، میر سرفراز بگٹی کی اتحادی پارلیمانی جماعتوں کے لیڈرز سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن + نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اتحادی پارلیمانی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ، ترقیاتی ترجیحات، عوامی فلاحی منصوبوں اور صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی مشاورت کی گئی اجلاس میں اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں نے بجٹ سے متعلق مختلف تجاویز اور سفارشات پیش کیں اس موقع پر اس بات پر اتفاق رائے پایا گیا کہ آئندہ صوبائی بجٹ کو عوامی ضروریات، زمینی حقائق اور صوبے کے پسماندہ علاقوں کی ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے مرتب کیا جائے گا تاکہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے کے وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود، روزگار کے مواقع کی فراہمی، بنیادی سہولیات کی بہتری اور پائیدار ترقی کے لیے بروئے کار لانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں مزید سرمایہ کاری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور بجٹ میں ان شعبوں کو خصوصی اہمیت دی جائے گی دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان سے پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ کی قیادت میں پارلیمانی پارٹی وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں آئندہ صوبائی بجٹ، سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل کے حل کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے صوبائی حکومت کی کارکردگی، ترقیاتی وژن اور عوام دوست پالیسیوں کو سراہتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ اتحادی جماعتوں اور منتخب عوامی نمائندوں کی مشاورت سے ایسا متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کیا جائے گا جو عوامی امنگوں کا حقیقی ترجمان اور صوبے کی ترقی، خوشحالی اور معاشی استحکام کا ضامن ہوگا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سیاسی استحکام، باہمی مشاورت اور جمہوری روایات کے فروغ کے ذریعے بلوچستان کو ترقی کی نئی منزلوں تک پہنچایا جائے گا دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سردار کمال خان بنگلزئی کی قیادت میں عمائدین کے ایک وفد نے بھی ملاقات کی وفد نے اپنے علاقوں کو درپیش مختلف عوامی مسائل، ترقیاتی ضروریات اور بنیادی سہولیات سے متعلق امور سے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا وزیراعلیٰ نے وفد کے مسائل اور تجاویز کو غور سے سنا اور متعلقہ حکام کو ضروری اقدامات کی ہدایات جاری کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کا حل اور دور دراز علاقوں کی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

وزیراعلیٰ کی زیر قیادت محرم الحرام کے سیکیورٹی انتظامات کے حوالے سے جائزہ اجلاس

تمام مسالک کے علماء کرام اور مذہبی رہنماؤں کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محرم الحرام کے دوران امن و امان کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، آئی جی پولیس، چیف

بقیہ نمبر 25 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

سیکریٹری اور دیگر اعلیٰ فوجی و سول حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران بلوچستان کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، محرم الحرام کے سیکیورٹی انتظامات اور سول و عسکری باہمی تعاون کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کے قیام اور محرم الحرام کے پرامن انعقاد کے لیے تمام متعلقہ اداروں، مختلف مکاتب فکر، تاجر برادری اور تمام مسالک سے تعلق رکھنے والے علماء کرام اور مذہبی رہنماؤں کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں امن و امان خراب کرنے والے عناصر کو آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ امن و امان کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز مکمل طور پر متحرک ہیں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینے پر زور دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کسی کو بھی فرقہ وارانہ تشدد کی اجازت نہیں ہوگی اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور مذہبی اجتماعات کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آئندہ مالی سال کے بجٹ سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | منگل 16 جون 2026ء بمطابق 30 ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-161

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت پارلیمانی لیڈرز کا اجلاس، آئندہ بجٹ بلوچستان میں بہتر طرز حکمرانی کے نئے باب کا آغاز ہوگا، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت اتحادی پارلیمانی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز کے اجلاس میں صوبائی بجٹ، ترقیاتی ترجیحات، عوامی فلاحی منصوبوں اور صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال پر مشاورت کی گئی

اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں نے بجٹ سے متعلق تجاویز اور سفارشات پیش کیں، تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں سرمایہ کاری حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے کے تمام علاقوں کو یکساں ترقی کے مواقع فراہم کرنا موجودہ حکومت کے وژن کا اہم حصہ ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اتحادی پارلیمانی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز کا ایک اہم اجلاس منعقد (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ، ترقیاتی ترجیحات، عوامی فلاحی منصوبوں اور صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی مشاورت کی گئی اجلاس میں اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں نے بجٹ سے متعلق مختلف تجاویز اور سفارشات پیش کیں اس موقع پر اس بات پر اتفاق رائے پایا گیا کہ آئندہ صوبائی بجٹ کو عوامی ضروریات، زمینی حقائق اور صوبے کے پسماندہ علاقوں کی ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے مرتب کیا جائے گا تاکہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے کے وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود، روزگار کے مواقع کی فراہمی، بنیادی سہولیات کی بہتری اور پائیدار ترقی کے لیے بروئے کار لانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں مزید سرمایہ کاری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور بجٹ میں ان شعبوں کو خصوصی اہمیت دی جائے گی دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان سے پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ کی قیادت میں پارلیمانی پارٹی وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں آئندہ صوبائی بجٹ، سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل کے حل کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے صوبائی حکومت کی کارکردگی، ترقیاتی وژن اور عوام دوست پالیسیوں کو سراہتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ اتحادی جماعتوں اور منتخب عوامی نمائندوں کی مشاورت سے ایسا متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کیا جائے گا جو عوامی امنگوں کا حقیقی ترجمان اور صوبے کی ترقی، خوشحالی اور معاشی استحکام کا ضامن ہوگا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سیاسی استحکام، باہمی مشاورت اور جمہوری روایات کے فروغ کے ذریعے بلوچستان کو ترقی کی نئی منزلوں تک پہنچایا جائے گا دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سردار کمال خان بنگلزئی کی قیادت میں عمائدین کے ایک وفد نے بھی ملاقات کی وفد نے اپنے علاقوں کو درپیش مختلف عوامی مسائل، ترقیاتی ضروریات اور بنیادی سہولیات سے متعلق امور سے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا وزیراعلیٰ نے وفد کے مسائل اور تجاویز کو غور سے سنا اور متعلقہ حکام کو ضروری اقدامات کی ہدایات جاری کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ عوامی مسائل کا حل اور دور دراز علاقوں کی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے تمام علاقوں کو یکساں ترقی کے مواقع فراہم کرنا موجودہ حکومت کے وژن کا اہم حصہ ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوامی نمائندوں، سیاسی جماعتوں، قبائلی عمائدین اور مختلف مکاتب فکر کے افراد سے مسلسل مشاورت کے عمل پر یقین رکھتی ہے تاکہ صوبے کے عوام کی حقیقی ضروریات کے مطابق فیصلے کیے جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ صوبائی بجٹ بلوچستان کے عوام کی توقعات، ترقیاتی تقاضوں اور مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا جارہا ہے جو صوبے میں ترقی، خوشحالی اور بہتر طرز حکمرانی کے نئے باب کا آغاز ثابت ہوگا۔

محرم الحرام میں سیکورٹی انتظامات کو یقینی بنایا جائیگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

کسی کو بھی فرقہ وارانہ تشدد کی اجازت نہیں ہوگی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محرم الحرام کے دوران امن و امان کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ (بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 2 پر)

اجلاس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، آئی جی پولیس، چیف سیکریٹری اور دیگر اعلیٰ فوجی و سول حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران بلوچستان کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، محرم الحرام کے سیکیورٹی انتظامات اور سول و عسکری باہمی تعاون کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کے قیام اور محرم الحرام کے پرامن انعقاد کے لیے تمام متعلقہ اداروں، مختلف مکاتب فکر، تاجر برادری اور تمام مسالک سے تعلق رکھنے والے علماء کرام اور مذہبی رہنماؤں کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں امن وامان خراب کرنے والے عناصر کو آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ امن وامان کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز مکمل طور پر متحرک ہیں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینے پر زور دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کسی کو بھی فرقہ وارانہ تشدد کی اجازت نہیں ہوگی اور شہریوں کے جان ومال کے تحفظ اور مذہبی اجتماعات کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا۔

گورنر بلوچستان سے وزیراعلیٰ بلوچستان کی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی (بقیہ نمبر 35 صفحہ نمبر 2 پر)

وزراء اور اراکین بلوچستان اسمبلی نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پاکستان مسلم لیگ ن اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے آئندہ صوبائی بجٹ برائے 2026-27 پر تبادلہ خیال کیا۔ باہمی مشاورت اور اتحاد کے مظاہرے میں دونوں پارٹیوں کے نمائندوں نے خیالات کا تبادلہ کیا اور باہمی مشاورت اور تعاون جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صوبے کے کسی بھی ضلع کو نظرانداز نہیں کیا جائے گا۔ گورنر جعفر خان مندوخیل اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی دونوں نے متوازن اور مساوی ترقی کے اپنے عزم کا اعادہ کیا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ بلوچستان کے ہر علاقے کو ترقی اور توجہ کا اس کا حصہ ملے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آئندہ مالی سال کے بجٹ سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29	Ph :2839851 منگل 16 جون 2026ء	FaX:2839867 30 ذوالحج	قیمت 1447ھ 15 روپے	MEMBER OF APNS رجسٹرڈ ڈی سی پی-10	شمارہ 112

محرم میں کسی کو بھی فرقہ وارانہ تشدد کی اجازت نہیں ہو گی، سرفراز بگٹی

شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور مذہبی اجتماعات کے پُرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا، اجلاس میں کور کمانڈر کی بھی شرکت

امن وامان کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز مکمل طور پر متحرک ہیں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محرم الحرام کے دوران امن وامان کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، آئی جی پولیس، چیف سیکریٹری اور دیگر اعلیٰ فوجی و سول حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران بلوچستان کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، محرم الحرام کے سیکیورٹی انتظامات اور سول و عسکری باہمی تعاون کے امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کے قیام اور محرم الحرام کے پُرامن انعقاد کے لیے تمام متعلقہ اداروں، مختلف مکاتب فکر، تاجر برادری اور تمام مسالک سے تعلق رکھنے والے علماء کرام اور مذہبی رہنماؤں کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں امن وامان خراب کرنے والے عناصر کو آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ امن وامان کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز مکمل طور پر متحرک ہیں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینے پر زور دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کسی کو بھی فرقہ وارانہ تشدد کی اجازت نہیں ہو گی اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور مذہبی اجتماعات کے پُرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا۔

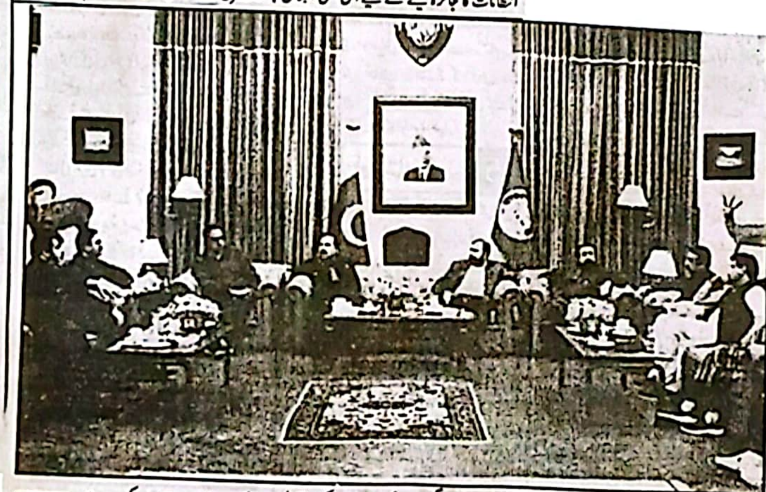

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی بجٹ کے حوالے سے مشاورت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے مسلم لیگ ن کا پارلیمانی وفد ملاقات کر رہا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | منگل 16 جون 2026ء | 30 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ 70

وزیراعلیٰ بلوچستان

تعلیم، صحت، مواصلات اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں مزید سرمایہ کاری حکومت کی اولین ترجیح ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اتحادی پارلیمانی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ، ترقیاتی ترجیحات، عوامی فلاحی منصوبوں اور صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی مشاورت کی گئی

[illegible] مختلف مکاتب فکر کے افراد سے مسلسل مشاورت [illegible] پر یقین رکھتی ہے تاکہ صوبے کے عوامی حقیقی ضروریات کے مطابق فیصلے کیے جا سکیں [illegible]

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بدھ کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اتحادی پارلیمانی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ، ترقیاتی ترجیحات، عوامی فلاحی منصوبوں اور صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی مشاورت کی گئی اجلاس میں اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں نے بجٹ سے متعلق مختلف تجاویز اور سفارشات پیش کیں اس موقع پر اس بات پر اتفاق (بقیہ 1 صفحہ 5 پر)

رائے پایا گیا کہ آئندہ صوبائی بجٹ کو عوامی ضروریات، زمینی حقائق اور صوبے کے پسماندہ علاقوں کی ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے مرتب کیا جائے گا تاکہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے کے مسائل کو عوام کی فلاح و بہبود، روزگار کے مواقع کی فراہمی، بنیادی سہولیات کی بہتری اور پائیدار ترقی کے لیے بروئے کار لانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں مزید سرمایہ کاری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور بجٹ میں ان شعبوں کو خصوصی اہمیت دی جائے گی دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان سے پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ کی قیادت میں پارلیمانی پارٹی وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں آئندہ صوبائی بجٹ، سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل کے حل کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے صوبائی حکومت کی کارکردگی، ترقیاتی وژن اور عوام دوست پالیسیوں کو سراہتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ اتحادی جماعتوں اور منتخب عوامی نمائندوں کی مشاورت سے ایسا متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کیا جائے گا جو عوامی امنگوں کا حقیقی ترجمان اور صوبے کی ترقی، خوشحالی اور معاشی استحکام کا ضامن ہوگا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سیاسی استحکام، باہمی مشاورت اور جمہوری روایات کے فروغ کے ذریعے بلوچستان کو ترقی کی نئی منزلوں تک پہنچایا جائے گا دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سردار کمال خان بنگلزئی کی قیادت میں عمائدین کے ایک وفد نے بھی ملاقات کی وفد نے اپنے علاقوں کو درپیش مختلف عوامی مسائل، ترقیاتی ضروریات اور بنیادی سہولیات سے متعلق امور سے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا وزیراعلیٰ نے وفد کے مسائل اور تجاویز کو غور سے سنا

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مسلم لیگ (ن) کا پارلیمانی وفد ملاقات کر رہا ہے، اسپیکر صوبائی اسمبلی عبدالخالق اچکزئی بھی موجود ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سردار کمال خان بنگلزئی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECT[...]
GENERAL [...]
RELATIONS [...]

نظامت اعلیٰ
حکومت [...]

Bullet No 1

Page No. 12

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — رجسٹرڈ نمبر پی سی - 1
چیف ایڈیٹر: محمد حمید ادامین

جلد 81 | منگل 16 جون 2026ء، 30 ذوالحجہ 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 164

اتحادی جماعتوں کی مشاورت سے متوازن، عوام دوست بجٹ پیش کیا جائے گا

وزیراعلیٰ بلوچستان

سیاسی استحکام، باہمی مشاورت اور جمہوری روایات کے فروغ کے ذریعے بلوچستان کو ترقی کی نئی منزلوں تک پہنچایا جائے گا

صوبے کے وسائل کو عوام کی فلاح، روزگار کے مواقع اور بنیادی سہولیات کی فراہمی پر خرچ کیا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن، اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت پیر کے روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اتحادی پارلیمانی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں آئندہ مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ، ترقیاتی ترجیحات، عوامی فلاحی منصوبوں اور صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی مشاورت کی گئی

اجلاس میں اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں نے بجٹ سے متعلق مختلف تجاویز اور سفارشات پیش کیں اس موقع پر اس بات پر اتفاق رائے پایا گیا کہ آئندہ صوبائی بجٹ کو عوامی ضروریات، زمینی حقائق اور صوبے کے پسماندہ علاقوں کی ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے مرتب کیا جائے گا تاکہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے کے وسائل کو عوام کی فلاح و بہبود، روزگار کے مواقع کی فراہمی، بنیادی سہولیات کی بہتری اور پائیدار ترقی کے لیے بروئے کار لانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت، آبنوشی، مواصلات اور انفراسٹرکچر کے شعبوں میں مزید سرمایہ کاری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور بجٹ میں ان شعبوں کو خصوصی اہمیت دی جائے گی دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان سے پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ کی قیادت میں پارلیمانی پارٹی وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں آئندہ صوبائی بجٹ، سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی مسائل کے حل کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے صوبائی حکومت کی کارکردگی، ترقیاتی وژن اور عوام دوست پالیسیوں کو سراہتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ اتحادی جماعتوں اور منتخب عوامی نمائندوں کی مشاورت سے ایسا متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کیا جائے گا جو عوامی امنگوں کا حقیقی ترجمان اور صوبے کی ترقی، خوشحالی اور معاشی استحکام کا ضامن ہوگا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آئندہ مالی سال کے بجٹ سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

Balochistan Times
92 MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1488 QUETTA Tuesday June 16, 2026 / Dhu'l-Hijjah 30, 1447 Rs: 30

Education, health, and infrastructure on priority in budget: CM

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti reaffirmed his government's commitment to utilizing provincial resources for public welfare, job creation, improved basic facilities, and sustainable development. He highlighted education, health, drinking water, communications, and infrastructure as priority sectors that would receive special focus in the upcoming budget.

Chief Minister Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, expressed these views while presiding over a high-level meeting at the Chief Minister's Secretariat with parliamentary leaders of coalition parties to deliberate on the upcoming 2026–27 provincial budget, development priorities, welfare projects, and the overall political situation in the province.

During the session, coalition leaders presented various proposals and recommendations. Consensus was reached that the new budget would be prepared in line with public needs, ground realities, and the development of underprivileged areas, ensuring that the benefits of growth reach all segments of society.

Later, a delegation of the Pakistan Muslim League (N) Balochistan, led by parliamentary leader Mir Saleem Khan Khosa, met the Chief Minister.

The delegation discussed the budget, political affairs, development projects, and public issues, while expressing confidence in Bugti's leadership and praising the government's performance and people-friendly policies.

In another meeting, tribal elder Sardar Kamal Khan Bangulzai led a delegation that apprised the Chief Minister of local challenges, development needs, and basic facility shortages.

Bugti assured the delegation that addressing public issues and ensuring development in remote areas remain top priorities of his government.

He directed relevant authorities to take immediate steps and emphasized equal development opportunities across all regions of Balochistan.

Chief Minister Bugti stressed that continuous consultation with public representatives, political parties, tribal elders, and diverse stakeholders is central to his administration's vision.

He declared that the upcoming provincial budget is being prepared with the expectations of the people, developmental requirements, and future needs in mind, marking a new chapter of progress, prosperity, and improved governance in Balochistan.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 JUN 2026 Page No. 14

MASHRIQ QUETTA

تیزاب گردی کی روک تھام کیلئے مؤثر صوبائی قانون ناگزیر ہے، خواتین پارلیمنٹرینز

غزالہ گولہ کی زیرصدارت ویمن پارلیمنٹری کاکس کا اجلاس، مشترکہ جائزہ کمیٹی تشکیل دینے پر اتفاق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی ویمن پارلیمنٹری کاکس کے اجلاس میں صوبے میں تیزاب گردی کے واقعات کی روک تھام، متاثرین کے تحفظ اور جامع قانون سازی سے متعلق امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت ڈپٹی اسپیکر و چیئرپرسن ویمن پارلیمنٹری کاکس غزالہ گولہ نے کی۔ اجلاس میں تیزاب گردی سے متعلق موجودہ قانونی فریم ورک، صوبے میں درج مقدمات اور متاثرین کی بحالی کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ محکمہ داخلہ کے مطابق 2021 سے اب تک بلوچستان میں تیزاب پھینکے کے سات مقدمات درج ہوئے ہیں۔ شرکاء نے متفقہ طور پر ایک مشترکہ جائزہ کمیٹی تشکیل دینے پر اتفاق کیا جو مجوزہ قانون کا جائزہ لے کر اس میں تیزاب کی فروخت و استعمال کی ضابطہ کاری، متاثرین کے تحفظ، بحالی، معاوضے اور مؤثر ادارہ جاتی ردعمل سے متعلق شقیں شامل کرے گی۔ اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ تیزاب گردی کی روک تھام، مجرموں کو سزا دلانے اور متاثرین کی معاونت کے لیے ایک جامع اور مؤثر صوبائی قانون ناگزیر ہے۔

عوامی ریلیف پر مبنی بجٹ پیش کرینگے، سلیم کھوسہ

کم آمدن والے افراد کو ریلیف سے مہنگائی میں کمی آئے گی، صوبائی وزیر مواصلات

صحت، تعلیم، پانی اور مواصلات کیلئے فنڈز رکھے گئے ہیں، عوامی مشکلات کم کرنے کیلئے کوشاں ہیں

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ مخلوط حکومت 17 جون کو عوام کو ریلیف دینے کے لیے ایک ایسا متوازن بجٹ پیش کیا جا رہا ہے جس سے غریب لوگوں کو براہ راست ریلیف ملے گا مہنگائی و بے روزگاری کی کمی میں مددگار ثابت ہوگا بجٹ صوبے کی تاریخ کا عوام دوست بجٹ ہوگا' یہ بات انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت میں شامل پاکستان مسلم لیگ (ن) پیپلز پارٹی بلوچستان عوامی پارٹی ودیگر جماعتوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں سر جوڑ کر ایک ایسا بجٹ پیش کرنے کے لیے حکمت عملی اختیار کی ہے جو عوام کے لیے براہ راست سودمند ثابت ہوگا ہم چاہتے ہیں کہ اس دفعہ عوام کو زیادہ سے زیادہ پیمانے پر ریلیف ملے گا اور ساتھ میں بے روزگاری اور مہنگائی کا خاتمہ بھی ہوگا وفاقی حکومت نے ہماری بجٹ کو کامیاب بنانے کے لیے وفاقی بجٹ پر جو رقم مختص کیا گیا ہے

نوابزادہ امیر حمزہ زہری کا مختلف شخصیات کے انتقال پر اظہار افسوس

صوبائی مشیر بلدیات کی متاثرہ خاندانوں کی رہائش گاہ آمد' لواحقین سے فاتحہ خوانی

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری کا مختلف شخصیات سے اظہار افسوس و فاتحہ خوانی' تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے سینئر بیوروکریٹ و ڈائریکٹر جنرل محکمہ صنعت و حرفت سید ذوالفقار شاہ کی رہائش گاہ پر ان کی والدہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کی اور ان سے دلی تعزیت کا اظہار کیا صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے قبائلی و سیاسی رہنماء میر راوت خان زہری کے والد میر محمد خان لوتانی (زہری) کے انتقال پر تعزیت کی اور ان کی مغفرت کیلئے فاتحہ خوانی کی .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

اس موقع پر ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری، سردارزادہ میر عبدالقیوم ساسولی، میر فرید خان زہری، عبداللہ آزاد، خان محمد زہری، میر علی احمد جنگ، پیپلز پارٹی ضلع خضدار کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر اسماعیل زہری، پیپلز پارٹی قلات ڈویژن کے نائب صدر میر زاہد زہری، رسول بخش کھوسہ، عبداللہ زہری، میر عبدالغفار زہری، ضلعی انفارمیشن سیکرٹری نصراللہ شاہوانی اور دیگر موجود تھے۔

فیلڈ مارشل نے دنیا کو تباہی سے بچانے میں کلیدی کردار ادا کیا، ضیاء لانگو

ایران و امریکہ کشیدگی کو کم کرنے کیلئے پاکستان کی کاوشیں قابل تحسین ہیں، وزیر داخلہ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر داخلہ و بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان حالیہ کشیدگی اور امن معاہدے کے دوران فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر نے انتہائی دانشمندی، بصیرت اور قائدانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے دنیا کو ایک بڑی تباہی سے بچانے میں کلیدی کردار ادا کیا اپنے جاری کردہ بیان میں میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ موجودہ عالمی حالات میں جہاں خطے کو سنگین خطرات لاحق .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

تھے، وہاں پاکستان نے ذمہ دار ریاست ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے امن، استحکام اور سفارتی توازن کو فروغ دیا انہوں نے کہا کہ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل عاصم منیر کی قائدانہ صلاحیتوں کی وجہ سے پاکستان نے نہ صرف خطے میں کشیدگی کم کرنے میں کردار ادا کیا بلکہ عالمی برادری کو بھی مثبت پیغام دیا پاکستان ہمیشہ سے امن کا داعی رہا ہے اور ایران و امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کو کم کرنے کے لیے پاکستان کی کاوشیں قابل تحسین ہیں ایسے نازک وقت میں پاکستان کی عسکری اور سیاسی قیادت نے جس تدبر اور حکمت عملی کا مظاہرہ کیا، وہ قابل فخر ہے عالمی امن کے لیے پاکستان کا کردار نہایت اہم ہے اور مستقبل میں بھی پاکستان خطے میں امن و استحکام کے لیے اپنی مثبت کوششیں جاری رکھے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 JUN 2026 Page No. 15

زیتون کی کاشت اور پروسیسنگ کیلئے حکمت عملی مرتب کی جائے، چیف سیکرٹری

صوبے میں ڈھائی لاکھ لیٹرز زیتون کا تیل حاصل ہونے کی توقع ہے، اجلاس کو بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں زیتون کی کاشت، پیداوار میں اضافے اور بین الاقوامی منڈیوں میں اس کی مسابقتی حیثیت بہتر بنانے کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 24 اضلاع میں 24 لاکھ سے زائد زیتون کے پودے لگائے جا چکے ہیں، جن سے مستقبل میں تقریباً ڈھائی لاکھ لیٹرز زیتون کا تیل حاصل ہونے کی توقع ہے۔ صوبے میں 80 لاکھ کے قریب جنگلی زیتون کے درخت بھی موجود ہیں جو اہم قدرتی اور معاشی اثاثہ ہیں۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ لورالائی کا زیتون کا تیل عالمی مقابلوں میں نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے مجموعی درجہ بندی میں تیسرے نمبر تک پہنچ گیا ہے۔ اس کامیابی کو برقرار رکھنے کے لیے بین الاقوامی معیار، سرٹیفکیشن اور جدید پیکنگ نظام اپنانے پر زور دیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ زیتون کی کاشت اور پروسسنگ کے لیے جامع حکمت عملی مرتب کی جائے، کاشتکاروں کو جدید زرعی تکنیکوں کی تربیت دی جائے اور ضلعی سطح پر پائلٹ منصوبے شروع کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ زیتون کی کاشت بلوچستان میں زرعی ترقی، روزگار کے مواقع، برآمدات میں اضافے اور دیہی معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

زیتون کی پیداوار بڑھانے کیلئے جدید طریقہ کاشت اپنانا ضروری ہے، چیف سیکرٹری

زیتون کی افزائش کیلئے مربوط حکمت عملی بنائی جائے تاکہ متعلقہ محکموں کے مابین کوآرڈینیشن قائم ہو، شکیل قادر خان

24 اضلاع میں مجموعی طور پر 24 لاکھ سے زائد زیتون کے پودے رہائشی وزرعی اراضی میں لگائے گئے ہیں، افسران کی بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبے میں زیتون کی کاشت کو فروغ دینے، موجودہ پیداوار میں اضافہ کرنے اور بین الاقوامی مارکیٹ میں تسلسل کے ساتھ آگے بڑھنے کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں سیکرٹری زراعت داؤد خلجی، ڈائریکٹر جنرل ریسرچ قاسم نے شرکت کی۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ بلوچستان کے 24 اضلاع میں زیتون .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

کے درخت لگائے جا چکے ہیں اور مجموعی طور پر 24 لاکھ سے زائد زیتون کے پودے رہائشی وزرعی اراضی میں لگائے گئے ہیں ان پودوں کی مکمل نشوونما اور متوقع پیداوار کے حساب سے تقریباً 2.5 لاکھ لیٹرز زیتون کا تیل حاصل ہونے کی گنجائش رکھی جا رہی ہے، جو خطے کی زرعی پیداوار میں نمایاں اضافہ ثابت ہوگا علاوہ ازیں صوبے میں تقریباً 80 لاکھ جنگلی زیتون کے درخت بھی موجود ہیں، جو جیو بائیولوجیکل تنوع اور مقامی معاشی سہارے کیلئے قیمتی اثاثہ ہیں چیف سیکرٹری نے کہا کہ پیداوار بڑھانے کیلئے جدید طریقہ کاشت، آبپاشی کے جدید نظام، مناسب کھاد اور غذائیت کی فراہمی کے طریقوں کو اپنانا ضروری ہے اجلاس میں شرکاء نے زرعی تحقیق اور تربیتی ورکشاپس کے ذریعے کاشتکاروں کو تکنیکی معاونت فراہم کرنے کی سفارش کی تاکہ پیداوار اور تیل کی کوالٹی دونوں میں بہتری آئے۔ بین الاقوامی سطح پر بلوچستان خاص طور پر لورالائی سے حاصل کردہ زیتون کے تیل نے نمایاں کارکردگی دکھائی ہے۔ تازہ اندازے کے مطابق عالمی مقابلوں میں لورالائی کا زیتون کا تیل مجموعی درجہ بندی میں تیسرے نمبر پر پہنچ گیا ہے اجلاس میں اس کامیابی کو مستحکم رکھنے اور مارکیٹ شیئر بڑھانے کے لئے برآمدی معیار کی پابندی، بین الاقوامی سرٹیفکیشن، اور جدید پیکنگ معیارات اپنانے کی تجویز دی گئی۔ چیف سیکرٹری نے اجلاس میں ہدایت دی کہ زیتون کی افزائش اور پروسسنگ کیلئے ایک مربوط حکمت عملی بنائی جائے جس میں متعلقہ محکموں کے مابین کوآرڈینیشن، فنڈنگ میکانزم اور مانیٹرنگ شامل ہوں ڈسٹرکٹ سطح پر پائلٹ پراجیکٹس شروع کیے جائیں تاکہ بہترین طریقے قائم کیے جا سکیں اور کامیاب ماڈل کو پورے صوبے میں نافذ کیا جا سکے۔ انہوں نے مقامی کسانوں کیلئے تربیتی پروگرام، اسٹیک ہولڈر کانفرنسز اور تکنیکی معاونت فراہم کی جائے تاکہ پودوں کی صحت اور تیل کی کوالٹی بہتر ہو۔ انہوں نے کہا کہ زیتون کی کاشت نہ صرف زرعی تنوع اور مقامی آمدنی میں اضافہ کرے گی بلکہ برآمدات بڑھانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور بلوچستان کے دیہی علاقوں کی معیشت کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کرسکتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 JUN 2026 Page No. 16

بلوچستان اسمبلی کا بجٹ اجلاس 17 جون کو طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے بلوچستان اسمبلی کا بجٹ اجلاس بدھ 17 جون کو سہ پہر چار بجے طلب کر لیا جو 23 جون تک جاری رہے گا۔ بلوچستان اسمبلی سیکرٹریٹ کے اعلامیہ کے مطابق بدھ 17 جون کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں مالی سال 2026-27 کا بجٹ پیش کیا جائے گا، 18، 19 اور 20 جون کو آئندہ مالی سال کے بجٹ پر عام بحث ہوگی جبکہ 21 جون کے اجلاس میں مالیاتی مسودہ قانون برائے سال 2026 پیش اور ضمنی مطالبات برائے مالی سال 2025-26 پر عام بحث ہوگی اور ضمنی مطالبات زر برائے مالی سال 2025-26 پیش کئے جائیں گے، 22 جون کے اجلاس میں سالانہ مطالبات زر برائے مالی سال 2026-27 پیش اور منگل 23 جون کو منظور شدہ اخراجات کے گوشوارہ بابت مالی سال 2026-27 اور ضمنی منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ بابت مالی سال 2025-26 ایوان کی میز پر رکھا جائے گا۔

بلوچستان کو قابل تقسیم وفاقی محاصل سے پورا حصہ مل گیا

735 ارب 91 کروڑ روپے سے زائد مل گئے، گیس رائلٹی میں 16 ارب کی کمی، حکومتی ذرائع

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان بجٹ میں قابل تقسیم محاصل سے حصہ پورا مل گیا، بلوچستان کو رواں مالی سال 2025-26 کے لیے وفاقی محاصل سے 743 ارب 16 کروڑ روپے ملنے تھے۔ اس کے برعکس بلوچستان کو وفاقی محاصل سے 735 ارب 91 کروڑ روپے سے زائد کی رقم مل چکی ہے، وفاقی حکومت کے مقابلے میں بلوچستان کو مجموعی طور پر 7 ارب 24 کروڑ روپے کم ملے، ان میں سے 713 ارب 62 کروڑ روپے قابل تقسیم محاصل کی مد سے ملے، حکومتی ذرائع کے مطابق ساتویں این ایف سی ایوارڈ میں قابل تقسیم محاصل سے بلوچستان کے حصے کو تحفظ حاصل ہے، تحفظ کی وجہ سے قابل تقسیم محاصل سے بلوچستان کے حصے میں کوئی کمی نہیں ہوئی، تاہم بلوچستان کو وفاق سے براہ راست منتقلیوں کی مد میں 7 ارب روپے سے زائد کم ملے ہیں، براہ راست منتقلیوں کی مد میں ڈیولپمنٹ سرچارج، تیل اور گیس پر رائلٹی اور ایکسائز ڈیوٹی شامل ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کیخلاف کارروائی کا آغاز

شہر کے مختلف علاقوں میں خصوصی ٹیموں کی کارروائیاں، کمرشل اور رہائشی یونٹس کی جائیدادیں سیل

سرکاری محصولات کی وصولی صوبے کی ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے، حکام

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان، سیکرٹری ایکسائز، ٹیکسیشن و انسداد منشیات بلوچستان اور ڈائریکٹر جنرل ایکسائز، ٹیکسیشن و انسداد منشیات بلوچستان کی خصوصی ہدایات اور احکامات کی روشنی میں محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن و انسداد منشیات بلوچستان نے پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کے خلاف کوئٹہ شہر میں بھرپور کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں ایکسائز، ٹیکسیشن و انسداد منشیات آفیسر-IV کی سربراہی میں........ بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

مختلف علاقوں میں خصوصی ٹیموں نے کارروائیاں کرتے ہوئے ایسے کمرشل اور رہائشی یونٹس کی جائیدادیں سیل کر دیں جن کے ذمہ پراپرٹی ٹیکس کی مد میں قابل ذکر واجبات تھے۔ ایکسائز ای ٹی او جہانزیب خان کا مزید کہنا تھا کہ ایکسائز واضح کرتا ہے کہ ٹیکس کی بروقت ادائیگی ہر شہری کی قانونی اور قومی ذمہ داری ہے۔ سرکاری محصولات کی وصولی صوبے کی ترقی، عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ اس مقصد کے حصول کیلئے پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جون 2026ء کے اختتام تک بلاتعطل جاری رہے گا۔ تمام پراپرٹی مالکان، کاروباری اداروں اور نادہندگان کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے واجب الادا ٹیکس فوری طور پر جمع کروائیں تاکہ قانونی کارروائی، جرمانوں، جائیدادوں کی سیلنگ اور دیگر تادیبی اقدامات سے بچا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن و انسداد منشیات بلوچستان ٹیکس قوانین پر مؤثر عملدرآمد اور محصولات کی شفاف وصولی کیلئے پرعزم ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

پیشہ ورانہ تربیت ادارے کی کارکردگی کیلئے ناگزیر ہے، بی آر اے

عبداللہ خان کی زیر صدارت اجلاس میں خدمات کی فراہمی بہتر بنانے کیلئے مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کا ایک اہم اجلاس چیئرمین عبداللہ خان کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں اتھارٹی کے معزز اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس میں مختلف پالیسی امور، ادارے کو درپیش انسانی وسائل (ہیومن ریسورس) کی ضروریات، تکنیکی ترقی، انٹرن شپ پروگرام اور استعداد کار میں اضافے سے متعلق اقدامات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس کے دوران بلوچستان ریونیو اتھارٹی ایکٹ کے تحت پالیسیوں........ بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

کے مؤثر نفاذ، ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ انتظامی ڈھانچے کی تشکیل پر زور دیا گیا۔ شرکاء نے اس امر پر اتفاق کیا کہ مضبوط انسانی وسائل، پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد کار میں اضافہ ادارے کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے کیلئے ناگزیر ہیں۔ اجلاس میں محصولات کی وصولی کی موجودہ صورتحال اور کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ٹیکس دہندگان کی سہولت کاری، ادارہ جاتی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے، ڈیجیٹلائزیشن کے فروغ اور خدمات کی فراہمی کے معیار کو مزید بہتر بنانے کیلئے مختلف تجاویز اور اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے اہلکاروں کا علمدار روڈ واقعے کا نوٹس

مبینہ طور پر کیسکو مری آباد کے اہلکار درختوں کی غیر قانونی کٹائی میں ملوث ہیں

متعلقہ افراد کیخلاف ایف آئی آر درج کرانے سمیت قانونی کارروائی کا آغاز

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ جنگلات و جنگلی حیات بلوچستان نے کوئٹہ کے علاقے علمدار روڈ پر درختوں کی غیر قانونی کٹائی کے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی تصاویر اور ویڈیوز کا فوری طور پر نوٹس لے لیا ہے۔ نوٹس کے فوراً بعد محکمہ جنگلات کی خصوصی ٹیم نے علمدار روڈ کے متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ محکمہ جنگلات کوئٹہ کے کنزرویٹر نیاز کاکڑ کے مطابق، درختوں کی کٹائی کے معائنہ کے دوران یہ بات........ بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

سامنے آئی ہے کہ واپڈا اور کیسکو (QESCO) مری آباد کے اہلکار اس غیر قانونی کٹائی میں ملوث ہیں۔ اس سنگین خلاف ورزی پر محکمہ جنگلات نے واپڈا کیسکو کے متعلقہ ایس ڈی او (SDO) آپریشن کوئٹہ کے خلاف باقاعدہ ایف آئی آر درج کرانے سمیت سخت قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ اس ضمن میں تمام دستیاب شواہد اور معائنہ رپورٹس درختوں کی کٹائی میں ملوث عناصر کے خلاف مناسب قانونی کارروائی کے لیے معزز عدالت میں پیش کی جائیں گی۔ محکمہ جنگلات و جنگلی حیات نے عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ درختوں کے تحفظ کے لیے پوری طرح کاربند ہے اور قانون کے مطابق اس معاملے کی بھرپور پیروی کرے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 JUN 2026 Page No. 17

ریکوڈک و سیندک کے باوجود بلوچستان کا بچہ ننگے پاؤں اور بنیادی سہولیات سے محروم ہے

انجینئر عثمان

ملک میں روزانہ بجلی، گیس، پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے کی صورت میں بجٹ پیش کیا جاتا ہے، زیادہ قرضوں کے سود پر چلا جائیگا

چار بجٹ گزر گئے بسیمہ خاران روڈ کے 50 لاکھ خرچ نہیں ہو رہے، 25 سال میں ہم نے گوادر کے عوام کو پانی دیا نہ ماہی گیر کو گھر بنا کر دیا، رکن قومی اسمبلی خطاب

اسلام آباد (پ ر) رکن قومی اسمبلی انجینئر عثمان بادینی نے وفاقی بجٹ پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ بجٹ الفاظ کا ہیر پھیر ہے، جب حقیقت یہ ہے کہ ملک میں روزانہ کی بنیاد پر بجلی، گیس، پٹرولیم و اشیاء ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے کی صورت میں بجٹ پیش کیا جاتا ہے، بجٹ میں عوام کیلئے کوئی ریلیف نہیں بلکہ اس کا زیادہ تر حصہ قرضوں کے سود کی ادائیگی میں چلا جائے گا۔ کیا ہم اس سے امید کر سکتے ہیں کہ آئندہ سال معیشت اور عوام کا معیار زندگی بہتر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع چاغی، نوشکی، واشک اور خاران جو قدرتی دولت سے مالا مال ہیں اور حکمرانوں کو امید ہے کہ یہاں کے وسائل سے ملک

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

کے قرضے اتارے جائیں گے مگر افسوس کہ چاہے وہ رخشان ڈویژن میں بجٹ قومی بجٹ ہیں وہ سب ختم ہوں گے جب وہاں جنگ ... نہیں تو اس بجٹ کے ثمرات وہاں کے عوام تک کیسے پہنچیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ... بجٹ میں ... کی کہ بسیمہ خاران روڈ کے لئے ... کئے جائیں مگر گزشتہ چار بجٹ میں ... منصوبے کے لئے مختص 50 لاکھ روپے خرچ ہی نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ... حکومت میں گوادر پورٹ کی ترقی کے دعوے تو کئے جاتے ہیں لیکن پورٹ پر کام شروع ہوئے 25 سال ہو گئے ان 25 سال میں ہم نے گوادر کے بچے کو پانی دیا نہ کسی ماہی گیر کو گھر تعمیر کر کے دیا گیا۔ ... بھی اس ... کہ گوادر کا ماہی گیر وہاں کام نہیں کر سکتا ... غیر قانونی ٹرالنگ کی وجہ سے گوادر کا مقامی ماہی گیر روزگار سے محروم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کہا جاتا ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہونے کی وجہ سے کام نہیں کیا جا سکتا مگر وہاں تمام پروجیکٹس پر کام جاری ہے ماسوائے ان کے جو عوام کے لئے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان کا بچہ تعلیم یافتہ ہے اور اسے اپنے حقوق کا علم ہے اور وہ اپنے حق کیلئے آواز بلند کر رہا ہے مگر افسوس ہم نے کانوں میں روئی ڈال لی اور اس کی آواز سننے والا کوئی نہیں۔ بلوچستان کا ہر شہری ترقی کا حامی ہے اور اسے اپنی ضرورت سمجھتا ہے۔ نوشکی ... یونیورسٹی کو پی ایس ڈی پی میں ڈالنے کے بعد آج تک ... نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ آج پاکستان اور ایران کے تعلقات خوشگوار ہیں مگر افسوس بلوچستان کا 700 کلومیٹر کا بارڈر جو ایران سے لگتا ہے وہاں سرحد کی بندش کی وجہ سے عوام سے کاروبار چھین لیا گیا۔ 17 ایسے زونز ہیں جہاں سے قانونی تجارت ہوتی رہی ہم چاہتے ہیں کہ ان پوائنٹس کو بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان بھر میں 24 گھنٹے کے دوران صرف 2 گھنٹے بجلی اور کچھ علاقوں میں ہفتے میں دو گھنٹے بجلی مل رہی ہے پھر کہتے ہیں کہ ہم بلوچستان کو برابری کی بنیاد پر وسائل فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک کو پرائیویٹائزیشن کی جانب لے جایا جا رہا ہے دینی مدارس کے خلاف سازشیں شروع کر دی گئی ہیں اور مختلف بہانوں سے انہیں بند کیا جا رہا ہے۔ اس اسمبلی میں لوگوں نے سودی نظام کے خاتمے کیلئے قسمیں کھائیں مگر آج بھی بجٹ سود کے نظام پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے حلقے میں 5 ایئرپورٹس ہیں جس میں ایئرپورٹ دالبندین کا ہے جو پچھلے 20 سال سے بند ہے مگر ان ایئرپورٹس پر تعینات ملازمین تنخواہیں پوری لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو میرے پروجیکٹس ہیں ان کے ثمرات عوام تک پہنچائے جائیں اس کے ... چاغی اور رخشان کے بچوں پر خرچ ہونے چاہئیں۔ ریکوڈک، سینڈک کے ہوتے ہوئے بھی آج بلوچستان کا بچہ ننگے پاؤں ہے اور اسے تعلیم و صحت کی سہولت میسر نہیں۔ میں وزیر خزانہ سے اپیل کرتا ہوں کہ رخشان ڈویژن میں جتنے بجٹ چل گئے یا بند ہیں انہیں بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کراچی سیکشن پر جاری کام سے پہلے بلوچستان کو وعدہ ... مگر این 40 کوئٹہ تفتان سیکشن پر ہزاروں زائرین سفر کرتے ہیں مگر یہی سنگل روڈ کی وجہ سے یہاں روزانہ کی بنیاد پر حادثات ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال جو ہوگئی این 40 پر گزشتہ ایک ... میں 45 گاڑیاں نذر آتش کی گئیں اور یہ سمجھا جائے کہ یہ کسی ایک قوم کے فرد کی گاڑی تھی بلکہ یہ تمام قوم کی گاڑیاں ہیں ایسے حالات میں کون یہاں کام کرے گا۔

حب: محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ کے نجی طبی مراکز پر چھاپے، سہولیات کا جائزہ

ایک نجی مرکز سیل، عوام کو معیاری اور محفوظ طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے مانیٹرنگ کا سلسلہ جاری رہے گا، حکام

حب (نمائندہ انتخاب) محکمہ ہیلتھ اور حب انتظامیہ کا عوامی شکایات پر مشترکہ میڈیکل سینٹرز اور کلینکس پر اچانک چھاپہ، ایک کلینک سیل۔ اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ عوامی شکایات پر ڈائریکٹر کمپلینٹ اینڈ انویسٹی گیشن بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن عالمگیر خان مندوخیل نے ڈی ایچ او حب ڈاکٹر نوریہ بزنجو، اسسٹنٹ کمشنر حب میر ... خان بلیدی اور ڈرگ انسپکٹر صفدر خان کے ہمراہ حب میں واقع نیشنل میڈیکل سینٹر اور زاہد میڈیکل سینٹر اینڈ میٹرنٹی ہوم کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران ہسپتال کی صفائی ستھرائی، طبی عملے کی قابلیت، ڈاکٹرز کی کارکردگی اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات و علاج معالجے کے معیار کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ معائنہ ٹیم نے متعلقہ ضوابط اور معیار پر عملدرآمد میں سنگین کوتاہیوں کے باعث نیشنل میڈیکل سینٹر کو سیل کر دیا گیا جبکہ زاہد میڈیکل سینٹر میں معائنہ ٹیم نے ہسپتال انتظامیہ کو صحت کے مقررہ اصولوں اور معیارات پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ حکام کے مطابق عوام کو معیاری اور محفوظ طبی سہولیات

بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

کی فراہمی کے لیے ایسے معائنے اور نگرانی کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

کاروباری مراکز کو قانونی تقاضوں کے مطابق لایا جائے، ڈی سی کوئٹہ

این 25 کوئٹہ کی حدود میں پٹرول پمپس، شاپنگ مالز، تعلیمی و دیگر مراکز کے این او سیز پر غور کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت این 25 کوئٹہ کی حدود میں واقع پٹرول پمپس، شاپنگ مالز، تعلیمی اداروں، تجارتی مراکز اور دیگر بڑے کاروباری مراکز کے این او سیز کے حوالے سے اجلاس ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل، نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے افسران اور ضلع کوئٹہ کی تمام سب ڈویژنز کے اسسٹنٹ کمشنرز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران این ایچ اے کی حدود میں قائم مختلف کاروباری و تجارتی مراکز کے این او سیز، قانونی تقاضوں اور موجودہ صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ شرکاء نے این او سیز کے اجراء، تجدید اور قواعد و ضوابط پر عملدرآمد کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ

بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

خیال کیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ہدایت کی کہ تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور تعاون کو مزید مؤثر بنائیں تاکہ این ایچ اے کی حدود میں قائم تمام کاروباری مراکز کو قانونی تقاضوں کے مطابق لایا جا سکے۔ اجلاس میں ضلعی انتظامیہ اور این ایچ اے کے افسران پر مشتمل مشترکہ کمیٹی تشکیل دی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 16 JUN 2026 Page No. 8

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 JUN 2026 Page No. 19

وفاق بلوچستان میں امن کیلئے مخلصانہ کردار ادا کرے

مولانا ہدایت الرحمن

حکمران خالی خولی بیانات' اعلانات اور بے عمل دعووں کی بجائے عملی اقدامات اٹھائیں' صوبائی امیر جماعت اسلامی

ملازمین، ڈاکٹرز ٹیچرز کے جائز مطالبات فوری تسلیم اور تاجروں' مسافروں وٹرانسپورٹرز کو تحفظ فراہم کیا جائے' ایم پی اے

نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور روزگار کی فراہمی کیلئے جماعت اسلامی و الخدمت فاؤنڈیشن کی جدوجہد جاری رہے گی' ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کو امن و حقوق دینے کیلئے وفاق، صوبہ دیکوری اداروں کو مخلصانہ کردار ادا کرنا چاہیے خالی خولی بیانات' اعلانات اور بے عمل دعووں کے بجائے عملی اقدامات کی ضرورت ہے نوجوان' طلباء وعلماء کرام سمیت ہر طبقہ فکر کے لوگوں کو جماعت اسلامی میں شمولیت کی دعوت دیتے ہیں ملازمین، .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

ڈاکٹرز، ٹیچرز کے جائز مطالبات تسلیم شاہراہوں کو محفوظ' تاجروں مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو تحفظ فراہم کیا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں صوبائی ذمہ داران کے ماہانہ تنظیمی جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری و نائب امیر عبدالمجید بادینی، نائب امراء زاہد اختر بلوچ، بشیر احمد ماندائی، ڈاکٹر عطاء الرحمان، پروفیسر مولانا محمد ایوب منصور، حافظ نور علی، مولانا محمد عارف دمڑ حافظ مطیع الرحمان مینگل، ڈپٹی جنرل اور سلطان محمد کاکڑ، نورالدین غلزئی، قاری امداداللہ، صابر صالح پانیزئی ارسلان محمد مختی، ڈائریکٹر بنو قابل محمد طیب جدون، عبدالولی خان شاکر، امیر ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند، احمد شاہ غازی، اسامہ ہاشمی، روح اللہ سالار و دیگر شریک رہے اجلاس میں فیصلوں پر عملدرآمد، سابقہ تنظیمی ممبر سازی رابطہ عوام مہم کی رپورٹ کیساتھ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے سالانہ پارلیمانی رپورٹ پیش کی۔

آج پورا بلوچستان احتجاج کی لپیٹ میں ہے' یاسین خان کاکڑ

شاہراہیں' ریل نہ ہی عوام محفوظ' حکومت اقدامات اٹھائے' سیاسی وسماجی رہنما

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) سیاسی وسماجی رہنماء ملک یاسین خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پورا بلوچستان آج احتجاج کی لپیٹ میں ہے، پورا صوبہ خوف اور غیر یقینی صورتحال کا شکار ہے۔ نہ شاہراہیں محفوظ ہیں، نہ ریل کا نظام محفوظ ہے، اور نہ ہی عوام خود کو محفوظ سمجھ رہی ہے ایسے حالات میں صوبائی حکومت کے بلند وبانگ دعوے زمینی حقائق کے سامنے بے معنی نظر آتے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کو عوام کے سامنے جواب دینا ہوگا کہ اگر حالات قابو میں ہیں تو پھر پورا صوبہ اضطراب اور بے چینی کا شکار کیوں ہے؟ عوام کو صرف بیانات نہیں بلکہ عملی اقدامات چاہئیں۔ حکومت......... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

کی اولین ذمہ داری عوام کی جان ومال کا تحفظ ہے، اور جب عوام خود کو غیر محفوظ محسوس کرے تو یہ حکومتی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ وقت آگیا ہے کہ حکومت زمینی حقائق کا سامنا کرے، عوامی مسائل کو سنجیدگی سے لے اور امن وامان کی بحالی کے لئے موثر اور فوری اقدامات اٹھائے۔

محکمہ صحت کی جانب سے اقدامات غیر منصفانہ ہیں' ایپکا

انتظامیہ کی جانب سے طبی ماہرین اور پوسٹ گریجویٹ ٹرینیز کو نشانہ نیک شگون نہیں

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) ایپکا محکمہ صحت کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ محکمہ صحت، حکومت بلوچستان کی جانب سے کئے گئے من مانے، غیر منصفانہ اور ظالمانہ اقدامات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں بیوروکریٹک انتقام کی ایک بے مثال لہر میں، صوبائی انتظامیہ نے سینئر طبی ماہرین اور پوسٹ گریجویٹ ٹرینیز دونوں کو نشانہ بناتے ہوئے بڑے پیمانے پر معطلی کے احکامات جاری کئے ہیں جو کہ محکمے صحت کیلئے بہتر نہیں ہے ایپکا محکمہ صحت ینگ......... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

ڈاکٹرز کے ساتھ مکمل طور پر یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اور یہ قطعی طور پر ناقابل قبول ہے کہ صوبائی انتظامیہ نے ہیلتھ کیئر پرووائیڈرز (طبی عملے) کی جانب سے اٹھائے گئے جائز تحفظات اور ساختی خامیوں کو دور کرنے کی بجائے، حق پر مبنی اختلاف رائے کو دبانے کیلئے تعزیری حربوں کا سہارا لیا ہے ینگ ڈاکٹرز یا پی ایم اے سیکورٹی کی ڈیمانڈ کر رہے ہے اور ایک کیمیکل ڈاکٹر پر تیزاب پھینکنے کی صاف شفاف تحقیقات چاہتی ہے جو حق پر مبنی ہے اسوقت پورا صوبہ بدامنی کا شکار ہے اور حتیٰ کہ قوم کے مسیحا بھی محفوظ نہیں۔

گرینڈ الائنس پنجگور کی مطالبات کے حق میں ریلی واحتجاج

ریلی میں تمام یونینز کے عہدہ داران وملازمین نے بڑی تعداد میں شرکت کی

قانون وآئین کے مطابق اپنا حق مانگ رہے ہیں، مقررین کا ریلی سے خطاب

پنجگور (این این آئی) گرینڈ الائنس بلوچستان کی کال پر گرینڈ الائنس پنجگور کی جانب سے اپنے مطالبات کے حق میں ریلی واحتجاج. تفصیلات کے مطابق گرینڈ الائنس کی کال پر ملازمین کی جبری ریٹائرمنٹ، ڈی آر اے کی عدم فراہمی اور دیگر مطالبات کے حق میں احتجاجی ریلی جاوید چوک سے شروع ہوا اور پریس کلب کے سامنے ایک ملازمین کی ایک بڑی تعداد نے اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج کیا. احتجاجی ریلی کی قیادت گرینڈ الائنس کے......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

ضلعی آرگنائزر عبدالجبار بلوچ کر رہے تھے اور ریلی میں تمام یونینز کے عہدہ داران' ملازمین نے ایک بڑی تعداد میں شرکت کی اور اپنے مطالبات کے حق اور حکومت کی پالیسیوں کے خلاف سخت نعرہ بازی کی. احتجاجی ریلی کے شرکا سے گرینڈ الائنس کے ضلعی آرگنائزر عبدالجبار بلوچ، وطن ٹیچرز ایسوی ایشن کے محمد جان بلوچ، جی اے کے اکبر علی بلوچ، پیرامیڈیکس کے ڈاکٹر عبور بلوچ، ایگریکلچر یونین کے صلاح الدین بلوچ پروفیسرز اینڈ لیکچرر ایسوی ایشن کے پروفیسر حفیظ گوہر جی ودیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملازمین اس سخت گرمی میں اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج کر رہے ہیں اور حکومت کے ذمہ داران ملازمین کے جائز مطالبات کو ماننے کیلئے انکاری ہیں انہوں نے کہا کہ ڈی آر اے ملازمین کا ایک بنیادی حق ہے اور ہم اس ملک کی قانون وآئین کے مطابق اپنا حق مانگ رہے ہیں جب کہ گزشتہ تین سالوں سے ملازمین کو ان کے بنیادی حق سے محروم کیا جارہا ہے. انہوں نے کہ ملازمین کیلئے ڈی آر اے کیلئے حکومت مختلف حیلے بہانے کی رہی ہے جب کہ وزرا کی تنخواہ و مراعات میں اضافہ کی باتیں کی جارہی ہیں. انہوں نے کہا ہے کہ ڈی آر اے ملازمین کا بنیادی حق ہے اور اس بنیادی حق سے کسی بھی صورت دستبردار نہیں ہونگے بلکہ اس کیلئے ملازمین مزید اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کر کے اپنے جائز حقوق کیلئے لڑیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 JUN 2026 Page No. 2

فارم 47 کی حکومت مسلط، بلوچستان خطرناک دور سے گزر رہا ہے، اے این پی

صوبے میں اغواء برائے تاوان، بھتہ خوری، قومی شاہراہوں پر ٹرکوں کو جلانا باعث تشویش عمل ہے' اصغر خان اچکزئی

سیاسی پرامن رہنماؤں کو شہید کیا جارہا ہے حکمرانوں کو ہماری جانوں کی کوئی پرواہ نہیں' مابت کاکا' رشید ناصر

پرامن سیاسی احتجاج اور آواز بلند کرنے پر مکمل پابندی' جعلی حکومت بنا کر مرضی کے فیصلے کروائے جارہے ہیں' رہنماؤں کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) اے این پی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے گزشتہ روز پارٹی کے زیر اہتمام ہونے والے پرامن احتجاج کو سبوتاژ کرنے کیلئے پولیس گردی کرکے جان بوجھ کر حالات خراب کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہم باچا خان کے عدم تشدد کے فلسفے پر عمل پیرا ہے پرامن احتجاج میں رکاوٹ ڈال کر ہمیں نقصان پہنچا کر پھر ذمہ داری ہم پر ڈال دی جاتی ہے کہ نقصان ہماری وجہ سے ہوا ہے .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

فارم 47 کی حکومت کے باعث بلوچستان انتہائی خطرناک دور سے گزر رہا ہے اغواء، بھتہ خوری، ٹرانسپورٹرز کو جلانا اور آئے روز لاشیں گرنا باعث تشویش ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوموار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر مابت کاکا، رشید ناصر سمیت دیگر بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ ہرنائی، شاہرگ، تحصیل عبداللہ، چمن خضدار سمیت تمام علاقوں میں افراتفری پھیلی ہوئی ہے سیاسی پرامن رہنماؤں کو شہید اور وسائل کو بے دردی سے لوٹا جارہا ہے۔ انہیں ہماری جانوں کی کوئی پرواہ نہیں انہیں یہاں کے وسائل سے سروکار ہیں۔ خضدار کے علاقے زہری میں سردار نصیر موسیانی کو زخمی اور ان کے بیٹے کو شہید، تحصیل عبداللہ، میزئی اڈہ میں دولت خان داد محمد کاکڑ کو بھی شہید کرکے جعلی حکومت عوام کیلئے مشکلات کا باعث بنی ہوئی ہے ملک میں پرامن سیاسی احتجاج، جلسہ اور آواز بلند کرنے پر پابندی ہے جعلی حکومت کو بنا کر مرضی کے فیصلے کروائے جارہے ہیں ہر طرف بدامنی، افراتفری پھیلی ہوئی ہے جس کی وجہ سے کسی کی جان و مال محفوظ نہیں لوگ اپنے پیاروں کی لاشیں اٹھا کر تھک چکے ہیں ریاست کو ان سے کوئی سروکار نہیں بلکہ انہیں بلوچ اور پشتون کے وسائل سے سروکار ہے حکومت کا کہنا تھا کہ جیل میں بند خواتین کی وجہ سے بلوچستان میں بدامنی پھیل رہی ہے وہ خواتین تو جیلوں میں بند پھر کیوں بدامنی ختم نہیں ہورہی جو کہ ریاستی غلط بیانی، جبری طور پر لوگوں کو پابند سلاسل اور حالات کو مزید خراب کرکے مسائل میں الجھانے کی سازشیں ہیں جس سے لوگ باخبر ہیں اب ان کی تمام کارروائیاں اور سازشیں ڈھکی چھپی نہیں رات کے اندھیرے میں نہیں بلکہ دن کے اجالے میں لوگوں کے سامنے ہورہے ہیں۔ ان حالات میں بارڈر بند حکومت کے پاس روزگار کے کوئی ذرائع موجود نہیں لوگ اپنی مدد آپ کے تحت جو روزگار کما کر اپنے بچوں کا پیٹ پال رہے تھے ان کی گاڑیاں محفوظ نہیں آئے روز غرق کس جلائے جارہے ہیں

حکومت زمینی حقائق کا ادراک کرنے میں ناکام ہے، جمعیت

مولانا فضل الرحمان کی قومی اسمبلی میں تقریر محض سیاسی خطاب نہیں بلکہ حکمرانوں کی ناکام پالیسیوں کے خلاف ایک سنجیدہ اور جامع چارج شیٹ تھی

اگر بروقت دانشمندانہ فیصلے کیے جاتے تو ملک اور خصوصاً بلوچستان و خیبرپختونخوا کو موجودہ بحرانی کیفیت کا سامنا نہ کرنا پڑتا' جمعیت

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان کی آج قومی اسمبلی میں کی گئی تقریر محض ایک سیاسی خطاب نہیں بلکہ حکمرانوں کی ناکام پالیسیوں، بدترین طرز حکمرانی اور قومی معاملات میں مسلسل غفلت کے خلاف ایک سنجیدہ اور جامع چارج شیٹ تھی۔ حکومت اگر اب بھی ہوش کے ناخن لینے اور زمینی حقائق کا ادراک کرنے میں .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

ناکام رہی تو ملک کے سیاسی، معاشی اور امن و امان کے بحران مزید سنگین صورت اختیار کر سکتے ہیں، جو کسی بھی طور ملک و قوم کے مستقبل کیلئے نیک شگون نہیں ہوگا۔ پریس ریلیز میں کہا گیا کہ قومی اسمبلی میں قائد جمعیت اور اپوزیشن رہنماؤں کی تقاریر کو قومی ٹیلی وژن پر بلیک آؤٹ کرنا جمہوری اقدار، اظہار رائے کی آزادی اور پارلیمانی روایات کے منافی اقدام ہے سوال یہ ہے کہ حکومت قوم سے کون سی حقیقت چھپانا چاہتی ہے؟ جمعیت علماء اسلام ہر پلیٹ فارم پر عوام تک اپنا موقف پہنچانے کی صلاحیت رکھتی ہے، تاہم حکومتی حلقوں کا یہ رویہ ان کی سیاسی کم ظرفی، عدم برداشت اور جمہوری اصولوں سے انحراف کا مظہر ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ قائد جمعیت کی جانب سے ماضی میں پیش کی گئی سنجیدہ تجاویز، قومی مفاہمت کے فارمولے اور عوامی مسائل کے حل کیلئے دی گئی رہنمائی کو مسلسل نظرانداز کیا گیا، جس کے نتیجے میں آج ملک معاشی ابتری، سیاسی عدم استحکام اور امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال سے دوچار ہے۔ اگر بروقت دانشمندانہ فیصلے کیے جاتے تو ملک اور خصوصاً بلوچستان و خیبر پختونخوا کو موجودہ بحرانی کیفیت کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ جمعیت علماء اسلام نے ایران اور امریکہ کے درمیان حالیہ معاہدے اور سفارتی پیش رفت کو خطے کے امن و استحکام کے لئے خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ کشیدگی، جنگ اور خونریزی کے امکانات میں کمی پوری انسانیت کے لیے نیک فال ہے۔ اس سلسلے میں تمام مثبت سفارتی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ جمعیت علماء اسلام سمجھتی ہے کہ خطے میں امن کی جانب بڑھتے ہوئے اقدامات کے بعد اب ریاست پاکستان کو اپنی تمام تر توجہ داخلی امن، عوامی تحفظ اور قومی استحکام پر مرکوز کرنی چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 3

Dated: 16 JUN 2026

Page No. 2

BAAB E KHARAN

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

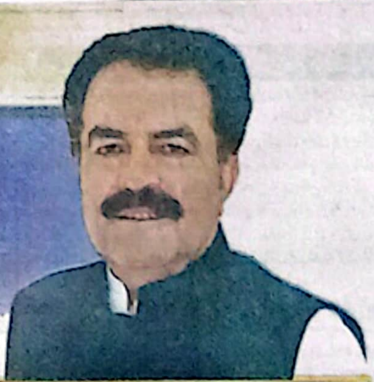

گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل

اظہارِ تشکر

اہلیان خاران حکومت بلوچستان بالخصوص

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے تہہ دل سے مشکور ہیں

جنہوں نے میونسپل کمیٹی خاران کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دے کر عوامی امنگوں کی تکمیل کی۔

یہ تاریخی اقدام خاران کی شہری ترقی، بہتر بلدیاتی نظام، جدید شہری سہولیات، صفائی، نکاسی آب، سڑکوں کی بہتری اور عوامی خدمات کے معیار میں نمایاں اضافے کا باعث بنے گا۔ میونسپل کارپوریشن کا درجہ ملنے سے خاران کی ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے اور شہر کو مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے میں مدد ملے گی۔

خاران کے عوام اس عوام دوست فیصلے کو وزیر اعلیٰ بلوچستان کی عوامی خدمت، دور اندیش قیادت اور بلوچستان کے تمام علاقوں کی متوازن ترقی کے وژن کا عملی مظہر قرار دیتے ہیں۔

خاران کی ترقی، بلوچستان کی ترقی، صرف دعوے نہیں، عملی اقدامات

میر شعیب نوشیروانی

میر عبدالکریم نوشیروانی

منجانب:

میر عبدالکریم نوشیروانی واہلیان خاران

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 4

Dated: 16 JUN 2026 Page No. 2

چمن سرحد پر فورسز کی کارروائی، دراندازی کی کوشش ناکام، 14 دہشتگرد ہلاک

پاک افغان سرحد پر بروقت کارروائی میں شرپسندوں کا راستہ روکا گیا، بھاری اسلحہ و گولہ بارود برآمد، سرچ آپریشن جاری

فورسز نے انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں کارروائی کرتے ہوئے حملہ آوروں کو پسپا کر کے صورتحال پر مکمل کنٹرول حاصل کر لیا

[illegible]

بلوچستان میں فائرنگ و دیگر حادثات، 9 افراد ہلاک، 6 زخمی

خضدار میں فائرنگ سے عبدالستار اور شاہ جہاں اور ڈیرہ بگٹی میں فیض اللہ اور نذیر احمد مری بگٹی ہلاک

نوشکی میں فائرنگ سے طاؤس خان ہلاک اور ساتھی زخمی جبکہ تربت سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد ہوئی

کوئٹہ میں دیوار گرنے سے 16 سالہ زبیر، 10 سالہ مرجان جاں بحق، ڈی ایم جمالی میں ٹرین کی زد میں آکر نوجوان ہلاک

[illegible]

این 65 کمبری پل پر دھماکہ، پل کو جزوی نقصان

[illegible]

[illegible] روڈ پر فائرنگ، 6 افراد زخمی

[illegible]

مستونگ، منشیات سمیت 4 ملزمان گرفتار، اسلحہ اور مسروقہ 3 موٹر سائیکل برآمد

[illegible]

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 5

Dated: 16 JUN 2026 Page No: 2 3

کچھی کے کلاس فور کنٹریکٹ ملازمین طویل عرصے سے مشکلات کا شکار

کنٹریکٹ پر کام کرنے کی وجہ سے کئی ملازمین اب اوور ایج عمر یں مقررہ حد سے تجاوز کر چکی ہیں

مہنگائی کے دور میں کم تنخواہوں پر گزارا کرنا مشکل ہے ہمیں مستقل کیا جائے، ملازمین کا مطالبہ

بولان (آئی این پی) ضلع کچھی سمیت بلوچستان بھر میں محکمہ خزانہ کے کلاس فور کنٹریکٹ ملازمین طویل عرصے سے مستقل نہ کیے جانے کے باعث شدید مایوسی کا شکار ہیں۔ ملازمین نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی سے فی الفور مستقل کرنے کی پرزور اپیل کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق کچھی سمیت صوبے بھر میں محکمہ خزانہ میں کلاس فور کے کنٹریکٹ ملازمین گزشتہ کئی سالوں سے انتہائی کم آمدنی کے باوجود محکمے کے لیے اپنی خدمات نہایت ایمانداری اور لگن کے ساتھ سرانجام دے رہے ہیں ملازمین کا کہنا ہے کہ (بقیہ نمبر ۵ صفحہ نمبر ۷)

بھر میں محکمہ خزانہ میں کلاس فور کے کنٹریکٹ ملازمین گزشتہ کئی سالوں سے انتہائی کم آمدنی کے باوجود محکمے کے لیے اپنی خدمات نہایت ایمانداری اور لگن کے ساتھ سرانجام دے رہے ہیں ملازمین کا کہنا ہے کہ مہنگائی کے اس دور میں کم تنخواہوں پر گزارا کرنا مشکل ہو چکا ہے ہمیں مستقل کیا جائے تو ہم محکمے کے تمام بنیادی مراعات حاصل کر سکیں گے جن کے وہ حقدار ہیں ملازمین نے اپنی دادرسی کا مطالبہ کرتے ہوئے بتایا کہ عمر کی حد کا خاتمہ مسلسل سات سال

کنٹریکٹ پر کام کرنے کی وجہ سے کئی ملازمین اب اوور ایج عمر کی مقررہ حد سے تجاوز ہو چکی ہیں عمر کی حد ختم ہونے کے باعث اب ان کے لیے کسی دوسرے سرکاری یا نجی شعبے میں ملازمت کا حاصل کرنا بالکل ناممکن ہو چکا ہے ہم نے اپنی زندگی کے بہترین سال اس محکمے کو دیے ہیں اب ہمارے پاس اس نوکری کے سوا کوئی دوسرا سہارا نہیں ہے اگر حکومت نے ہمیں مستقل نہ کیا تو ہمارے چولہے ٹھنڈے ہو جائیں گے ضلع کچھی کے ملازمین نے امید کی ہے کہ غریب پرور اور عوامی مسائل سے ہمدردی رکھنے والے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی ان کے جائز مطالبے پر ہمدردانہ غور کریں گے انہوں نے مطالبہ کیا کہ سات سال اور اس سے زیادہ خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے کلاس فور کنٹریکٹ ملازمین کو فوری طور پر ریگولر مستقل کرنے کے احکامات جاری کیے جائیں تاکہ ان کا مستقبل محفوظ ہو سکے۔

INTEKHAB QUETTA

ڈیرہ اللہ یار میں صفائی کی ناگفتہ بہ صورتحال، جا بجا کوڑا کرکٹ کے ڈھیر

ہر طرف تعفن پھیل گیا، مکھیوں مچھروں کی بہتات، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

جعفرآباد (بیورو رپورٹ) ڈیرہ اللہ یار میں میونسپل کارپوریشن کی مبینہ ناقص کارکردگی اور صفائی کے غیر مؤثر انتظامات کے باعث شہر کے مختلف علاقوں میں کچرے کے ڈھیر جمع ہو گئے ہیں، جس سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کے مطابق شہر کی گلیوں، محلوں، بازاروں، تعلیمی اداروں اور متعدد سرکاری دفاتر کے اطراف گندگی کے انبار لگے ہوئے ہیں۔ کئی علاقوں میں بروقت کچرا نہ اٹھائے جانے کے باعث تعفن پھیل رہا ہے، جبکہ گندا ماحول مچھروں، مکھیوں اور دیگر بیماری پھیلانے والے حشرات کی افزائش کا سبب بن رہا ہے۔ مقامی رہائشیوں کا کہنا ہے کہ صفائی کے ناقص انتظامات کے باعث ڈینگی، ملیریا، اسہال، گیسٹرو اور دیگر متعدی بیماریوں کے پھیلاؤ کے خدشات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ شہریوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو عوامی صحت کو سنگین خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ شہری حلقوں کے مطابق میونسپل کارپوریشن کے چیف آفیسر کی مبینہ عدم توجہی اور انتظامی کمزوریوں کے باعث صفائی کا نظام بری طرح متاثر ہو چکا ہے۔ بعض شہریوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ متعلقہ حکام اور منتخب نمائندوں کی جانب سے عوامی مسائل کے حل کے لیے خاطر خواہ اقدامات نظر نہیں آ رہے، جس کے باعث عوام میں بے چینی پائی جا رہی ہے۔ شہریوں، سماجی حلقوں اور تاجر برادری نے اعلیٰ حکام، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ ڈیرہ اللہ یار میں صفائی کی ابتر صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے، میونسپل کارپوریشن کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے اور شہر بھر میں ہنگامی بنیادوں پر صفائی مہم شروع کی جائے تاکہ شہری مختلف وبائی اور موسمی بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ذمہ دار افسران اور متعلقہ منتخب نمائندے میدان میں آ کر عوامی مسائل کا عملی حل یقینی بنائیں اور شہر کو صاف ستھرا اور صحت مند ماحول فراہم کرنے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 5

Dated: 15 JUN 2026 Page No. 24

بجلی کی طویل بندش، بروری روڈ کے مکینوں کا احتجاج، روڈ بلاک

شدید گرمی میں شدید مشکلات کا سامنا، پانی کی فراہمی معطل ہے، نوٹس لیا جائے

کوئٹہ (آن لائن) بروری روڈ کے مکینوں نے بجلی کی طویل بندش کے خلاف ٹائر جلا کر روڈ بلاک کر کے احتجاج کیا اور کیسکو کے خلاف نعرہ بازی کی گزشتہ روز بروری روڈ وحدت کالونی اور ملحقہ علاقوں کے مکینوں نے دو روز سے بجلی کی خرابی اور طویل بندش و لوڈ شیڈنگ کے خلاف ٹائر جلا کر وحدت کالونی کے قریب روڈ کو بلاک کر کے احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہو گئی مظاہرین کا مطالبہ تھا کہ شدید گرمی میں بجلی کی خرابی اور بندش نے مکینوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے بجلی بندش سے پانی کی فراہمی بھی معطل ہے اور بزرگ شہریوں، خواتین، بچوں کو شدید دشواری پیش آ رہی ہے۔ مظاہرین کا

بقیہ نمبر 8 صفحہ 7 پر

مطالبہ تھا کہ فوری طور پر بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 JUN 2026 Page No. 2 S B

بلوچستان حکومت عوام دوست بجٹ پیش کرنے کیلئے پرعزم، صوبے کی ترقی اور مسائل کا خاتمہ اولین ترجیح

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت آئندہ صوبائی بجٹ کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی کا ایک اہم مشاورتی اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا جس میں پاکستان مسلم لیگ (ن)، پاکستان پیپلز پارٹی، بلوچستان عوامی پارٹی، جماعت اسلامی اور عوامی نیشنل پارٹی، اے این پی کے پارلیمانی رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ کی تیاری، ترقیاتی ترجیحات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف تجاویز پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ شرکاء نے تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، مواصلات، توانائی، بلدیاتی خدمات اور بنیادی انفراسٹرکچر سمیت مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں اور عوامی ضروریات کے حوالے سے اپنی آراء اور سفارشات پیش کیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت ایک ایسا متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کرنے کے لیے پرعزم ہے جو بلوچستان کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی تقاضوں اور معاشی حقائق سے ہم آہنگ ہو۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں تمام سیاسی جماعتوں اور پارلیمانی نمائندوں کی آراء کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ان کی مثبت تجاویز کو بجٹ کا حصہ بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت، روزگار کے مواقع، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور سماجی شعبوں کی مضبوطی کو خصوصی ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کی توجہ ایسے ترقیاتی منصوبوں پر مرکوز ہے جو براہ راست عوام کی زندگیوں میں بہتری لائیں اور صوبے کی معاشی وسماجی ترقی میں مؤثر کردار ادا کریں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پسماندہ، دورافتادہ اور کم ترقی یافتہ علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، انہوں نے کہا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم اور متوازن علاقائی ترقی کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ صوبے کے تمام اضلاع یکساں ترقی کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے انتخاب اور تکمیل میں شفافیت، معیار، جوابدہی اور عوامی ضرورت کو بنیادی اصول بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ محدود وسائل کے باوجود حکومت عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے اور ترقیاتی عمل کی رفتار کو مزید تیز کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان کی پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوامی خوشحالی کے حصول کے لیے اجتماعی دانش، سیاسی ہم آہنگی اور وسیع تر مشاورت ناگزیر ہے، حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر ایسا بجٹ مرتب کرے جو صوبے کے روشن مستقبل، پائیدار ترقی اور عوامی توقعات کی حقیقی ترجمانی کرے۔ اجلاس کے شرکاء نے بجٹ سازی کے عمل میں سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینے اور مشاورتی عمل کو فروغ دینے کے اقدام کو سراہتے ہوئے بلوچستان کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے اپنے بھرپور تعاون کے عزم کا اظہار کیا۔ بلوچستان کا آئندہ مالی سال کا بجٹ 17 جون کو پیش کیا جائے گا، صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی بجٹ اجلاس میں مالی منصوبہ ایوان کے سامنے رکھیں گے۔ آئندہ مالی سال کے میزانیے میں صوبے کی معاشی ترقی کو تیز کرنے پر توجہ دی جائے گی۔ اس کے علاوہ بجٹ میں بلوچستان کے این ایف سی شیئر میں خاطر خواہ اضافے کے حوالے سے اہم اقدامات متوقع ہیں۔ بجٹ سے قبل وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز کا تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لینا اور ان کی تجاویز اور مشاورت کو شامل کرنا خوش آئند ہے اس عمل سے بجٹ مزید بہتر انداز میں بنانے میں مدد ملے گی۔ صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کا ایک پیج پر ہونا ضروری ہے تاکہ تمام اضلاع میں یکساں ترقی ممکن ہو۔ بلوچستان حکومت کی ترجیحات میں تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، مواصلات، توانائی، بلدیاتی خدمات اور بنیادی انفراسٹرکچر سمیت مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں اور عوام کو بنیادی ضروریات کی فراہمی شامل ہیں جبکہ صوبے میں سرمایہ کاری کو فروغ دینا، پیداواری صلاحیت کو بڑھانا، میگا منصوبوں سے زیادہ محاصل، اہم شعبوں پر سرمایہ کاری کے ذریعے صوبے میں ترقی کی رفتار کو تیز کرنا ہے جس سے نہ صرف مالی مسائل سے نمٹنے میں مدد ملے گی بلکہ بلوچستان میں مزید ترقیاتی منصوبوں کو شامل کر کے صوبے میں معاشی تبدیلی لانا ممکن ہو سکے گی۔ صنعتی زون کا قیام، روزگار کے مواقع پیدا کر کے بیروزگاری کا خاتمہ بھی ترجیحات میں شامل ہے۔ امید ہے کہ بلوچستان حکومت عوام دوست بجٹ پیش کرے گی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے کی ترقی ترجیح ہوگی تاکہ صوبے میں پسماندگی ومحرومیوں کے خاتمے میں مدد مل سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

6

Daily: MEEZAN QUETTA 16 JUN 2026

Page No. 25

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات دیگر اضلاع کیساتھ منعقد کرنے کا فیصلہ!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں دیگر اہم فیصلے کے ساتھ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات دیگر اضلاع کے ساتھ منعقد کرنے اور ہر علاقے کو ترقی کے ثمرات سے مستفید کرنے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھنے کے فیصلے کیے گئے۔ صوبائی کابینہ کے اجلاس کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے قبل نئے اضلاع کی تشکیل، حلقہ بندیوں اور معزز عدلیہ کے مختلف فیصلوں سے متعلق تمام امور الیکشن کمیشن آف پاکستان کے سامنے رکھے جائیں گے تاکہ انتخابات کے انعقاد کے لیے ایک موثر، قابل عمل اور قانونی فریم ورک مرتب کیا جاسکے۔ کابینہ نے بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی آئینی مدت مکمل ہونے پر 8 فروری 2022ء کو ان اداروں کی تحلیل کی منظوری دیدی ہے۔

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت صوبے میں شفافیت، احتساب، بین المذاہب ہم آہنگی، امن وامان، صحت تعلیم اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی ادارے جمہوری نظام کی بنیاد ہیں اور حکومت اس امر کو یقینی بنائے گی کہ آئندہ بلدیاتی انتخابات مکمل شفافیت، آئینی تقاضوں اور قانونی ضوابط کے مطابق منعقد ہوں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ تمام انتظامی اور قانونی معاملات بروقت مکمل کیے جائیں تاکہ عوام کو موثر اور فعال مقامی حکومتوں کا نظام میسر آسکے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، خوشحالی اور ترقی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور صوبے کے ہر علاقے کو ترقی کے ثمرات سے مستفید کرنے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے میں ایک عرصے سے بلدیاتی انتخابات کا نہ ہونا ایک بہت بڑا المیہ اور یہاں کی عوام کیساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے کیونکہ ان کو ان کے بنیادی حق یعنی بلدیاتی نمائندے سے مسلسل محروم رکھا جارہا ہے۔ صوبے کے دیگر اضلاع میں بلدیاتی انتخابات ہوئے جواب اپنی آئینی مدت پوری کر چکے ہیں۔ اب گزشتہ روز صوبائی کابینہ کے اجلاس میں کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات دیگر اضلاع کے ساتھ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ بلاشبہ ایک اچھا اقدام ہے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے میڈیا اور سیاسی امور شاہد رند نے اس حوالے سے کابینہ کے فیصلوں کا اعلان کیا۔ جس میں انہوں نے آئندہ انتخابات کے انعقاد سے قبل نئے اضلاع کی تشکیل، حلقہ بندیوں اور معزز عدلیہ کے مختلف فیصلوں سے متعلق تمام امور الیکشن کمیشن آف پاکستان کے سامنے رکھنے کی بات کی ہے تاکہ انتخابات کے انعقاد کے لیے ایک موثر، قابل عمل اور قانونی فریم ورک مرتب کیا جاسکے۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ محض نئے اضلاع کی تشکیل اور دیگر امور کے باعث بلدیاتی انتخابات کو مزید ملتوی نہ کیا جائے۔ اگر ان اضلاع میں اس سلسلے میں مسائل ہیں تو وہاں انتخابات نہ کیے جائیں لیکن صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت دیگر اضلاع میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد جلد از جلد کیا جائے جو کہ انتہائی ناگزیر ہے کیونکہ ان کے نہ ہونے کے باعث عوام کو اپنے بنیادی مسائل حل کرنے میں بڑی مشکلات کا سامنا ہے جو کہ اچھی بات نہیں ہے اس لیے اس کا ازالہ کرنا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 16 JUN 2026 Page No. 26

Budget and expectations

The upcoming Balochistan provincial budget for the fiscal year arrives at a critical juncture, carrying the heavy weight of public expectation in a region historically marred by economic neglect and infrastructural deficits. For the people of Balochistan, this annual financial statement is not merely a bureaucratic exercise in balancing books; it represents a rare glimmer of hope for a population grappling with soaring inflation and systemic underdevelopment. This year, the collective gaze of the province is fixed firmly on the provincial government, with citizens desperately looking for tangible relief that directly impacts their daily survival and future prospects. At the forefront of public demands is the burning issue of unemployment. Balochistan's youth, despite possessing immense potential and resilience, find themselves trapped in a cycle of joblessness due to a lack of industrial growth and private sector investment. The upcoming budget must address this crisis head-on by creating sustainable employment opportunities within the public sector and launching targeted youth entrepreneurship programs. Tied closely to this economic distress is the plight of government servants, whose purchasing power has been completely eroded by relentless inflation. There is an urgent, widespread call for a substantial increase in salaries, alongside the long-awaited provision of the Disparity Reduction Allowance to bridge the financial gap between provincial employees and their federal counterparts. Neglecting these demands risks deepening the sense of economic alienation among the province's workforce. Beyond immediate financial relief, the budget serves as a litmus test for the government's commitment to human development, specifically in the neglected sectors of healthcare and education. The dilapidated state of Balochistan's hospitals and schools requires a radical shift in fiscal priorities. Public healthcare facilities across the province suffer from a chronic shortage of lifesaving medicines, modern equipment, and qualified staff, forcing citizens to travel long distances for basic medical care. Similarly, the educational landscape is crippled by ghost schools, lack of basic amenities like clean water and electricity, and outdated infrastructure. Therefore, it is imperative that the upcoming budget allocates the maximum possible funds to transform these two vital sectors from neglected liabilities into pillars of progress. The government must move past the tradition of hollow rhetoric and focus on transparent, high-impact expenditures. Ultimately, the success of this budget will not be measured by the grandiosity of its figures, but by its ability to generate livelihoods, uplift the working class, and heal the broken social infrastructure of Balochistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 6

Dated: 15 JUN 2026

Page No. 27

بلوچستان، نوجوانوں کے ہاتھوں میں ڈگریاں، پیٹ خالی

بلوچستان کے نوجوان کو موقع دو۔ بلوچستان وسائل سے مالا مال، لیکن روزگار سے خالی۔ یہاں سونا ہے، تانبا ہے، گیس ہے، سمندر ہے لیکن نوجوان کے ہاتھ میں ڈگری اور پیٹ خالی ہے۔ یہ تضاد چیخ چیخ کر پوچھ رہا ہے، ہمارا قصور کیا ہے؟

تحریر: افتخار حیدر جوگی

1۔ بیروزگاری کی خوفناک شرح۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان میں 40 فیصد سے زیادہ نوجوان بیروزگار ہیں۔ غیر سرکاری طور پر یہ شرح 70 سے 80 فیصد تک ہو سکتی ہے۔ ہر گھر میں ایک ماسٹر، انجینئر، ایک گریجویٹ بیٹھا ہوا ہے اور سب کے ہاتھ خالی، وہ صبح اٹھتا ہے، چائے پیتا ہے، موبائل دیکھتا ہے، رات کو سو جاتا ہے۔ یہ زندگی نہیں انتظار ہے، موت کا انتظار۔

2۔ صنعت اور فیکٹریوں کا فقدان۔ پنجاب میں فیکٹریاں، سندھ میں کارخانے، کے پی میں مارکیٹ، بلوچستان میں کیا رکھا ہے؟ صرف دھول اور مایوسی۔ معدنیات یہاں سے نکلتی ہیں دوسرے صوبوں میں جا کر پروسس ہوتی ہیں۔ منافع کوئی اور کماتا ہے۔ ہمارے نوجوانوں کے لیے صرف مزدوری بچتی ہے۔ ہنر مند ہاتھوں کو بھی کام نہیں، بے ہنر ہاتھوں کو بھی کام نہیں۔

3۔ سرکاری نوکری کا ٹوٹا ہوا خواب۔ ہمارے نوجوان اپنا آخری سہارا سرکاری نوکری کو سمجھتے ہیں۔ لیکن وہاں بھی دو دیواریں قائم ہیں۔ پہلی آسامی نہیں، دوسری سفارش چاہیے۔ ایک سرکاری ملازمت کے لیے پچاس ہزار درخواستیں جمع ہوتی ہیں۔ انٹرویو ہوتا ہے لیکن فیصلہ پہلے ہو چکا ہوتا ہے۔ لائق اور حقدار نوجوان خالی ہاتھ گھر لوٹ آتا ہے۔ نالائق سفارشی کرسی سنبھال لیتا ہے۔

4۔ روزگار نہ ہونے کا نتیجہ۔ لائق نوجوان جو ملک اور قوم کے معمار ہوتے ہیں وہ بیرون ملک بھاگ جاتے ہیں۔ وہاں جا کر وہ ٹیکسی چلاتا ہے، ویٹری کی ملازمت اختیار کرتا ہے۔ اور ہم اپنا سونا کوئلے کے دام بیچ رہے ہیں۔ خالی ذہن اور ہاتھ شیطان کی ورکشاپ ہوتے ہیں۔ نشہ، چوری، اسلحہ، یہ سب بے روزگاری کی گود میں پلتے ہیں۔

6۔ حل کیا ہے؟ حکمرانو! تقریریں مت کرو، فیکٹریاں لگاؤ، گوادر ہے، حب ہے، تربت ہے۔ یہاں پلانٹ لگاؤ، مچھلی کا کارخانہ لگاؤ، کھجور پیکنگ کی انڈسٹریاں لگاؤ۔ ہمارا خام مال یہیں پر پروسس ہو، منافع یہیں رہے، باہر نہ جائے۔ نوکری یہیں پر ملے۔ ایک فیکٹری پانچ ہزار گھروں کا چولہا۔ ہنر کو ڈگری کا درجہ دو۔ میٹرک کے بعد ہر بچے کے لیے ایک سال ہنر لازمی کرو۔ الیکٹریشن، موبائل ریپئرنگ، ویلڈنگ، سلائی، کمپیوٹر، ڈرائنگ۔ جس کے پاس ہنر ہوگا وہ کبھی بھوکا نہیں سوئے گا۔ ڈگری + ہنر = عزت کی روٹی۔ مقامی نوجوانوں کو ان کا حق دو۔ سی پیک، ریکوڈک، ساحل یہاں جو بھی منصوبہ لگے اس پر 90 فیصد مقامی لوگوں کا حق ہو۔ لیبر کا کام بھی عزت کا کام ہے۔ نوجوانو! نوکری کے انتظار میں اپنی عمر مت گزارو، موبائل ہے، انٹرنیٹ ہے، یوٹیوب سے گرافک ڈیزائن سیکھو، فری لانسنگ کرو۔ چھوٹا کاروبار شرم نہیں، بھیک مانگنا شرم ہے۔ ہمارا رزق تنگ نہیں، ہماری سوچ تنگ ہے۔ اے حکمرانو! خدارا بلوچستان کے نوجوانوں کو بھکاری مت بناؤ، اسے روزگار دو، اسے ہنر دو، اسے موقع دو۔ وہ محنت سے نہیں ڈرتا بلکہ مایوسی سے ڈرتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 JUN 2026

Page No. 28

''آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا دورہ پروم''

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

صوبہ بلوچستان کے بارے میں ملک دشمن عناصر کی جانب سے پسماندگی اور محرومیوں پر مبنی ایک من گھڑت اور گمراہ کن بیانیہ تشکیل دے کر بلوچ عوام کو ریاست کے خلاف گمراہ کرنے کی کوششیں کی جاتی رہی ہیں، تاہم حقیقت اس کے برعکس ہے۔ ریاست اور افواج پاکستان کی مربوط کاوشوں کے نتیجے میں بلوچستان آج ترقی، استحکام اور خوشحالی کی نئی منازل طے کر رہا ہے۔ قومی اہمیت کے حامل منصوبوں کی بدولت یہ صوبہ پاکستان کے روشن اور مستحکم مستقبل کی ایک اہم علامت بن چکا ہے۔ جنوبی بلوچستان جو کہ ریکوڈک، سینڈک اور سی پیک جیسے بڑے منصوبوں کی موجودگی کے ساتھ ایران اور افغانستان سے ملحقہ طویل سرحدوں کی وجہ سے ہمیشہ غیر معمولی اہمیت کا حامل اور مختلف چیلنجز کا شکار رہا ہے۔ آج ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی مسلسل کاوشوں اور لازوال قربانیوں کے باعث ترقی و خوشحالی کی ایک نئی داستان رقم کر رہا ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے سیکیورٹی کے ساتھ ساتھ عوامی فلاح و بہبود کے کاموں پر بھی خصوصی توجہ دی ہے۔ اسی سلسلے میں گزشتہ دنوں آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے ضلع پنجگور کی تحصیل پروم کا اہم دورہ کیا، جہاں انہوں نے پرواز فاؤنڈیشن کے زیرِ انتظام عمل ہونے والے تین اہم عوامی فلاحی منصوبوں کا افتتاح کیا۔ جو نہ صرف دیرینہ عوامی ضروریات کو پورا کرتے ہیں بلکہ ایک نئے سماجی اعتماد کی بنیاد بھی فراہم کرتے ہیں۔ پروم میں قائم جناح ہسپتال کی فعالی اس دورے کا ایک نمایاں پہلو تھا۔ جناح ہسپتال کا 1979 میں ایک ڈسپنسری کے طور پر قیام عمل میں لایا گیا، جسے بعد ازاں 1994 میں رورل ہیلتھ سینٹر کا درجہ دیا گیا۔ تاہم 2013 سے خستہ حالی کا شکار ہو کر غیر فعال ہو گیا تھا، جس کے باعث مقامی آبادی کو علاج معالجے کے لیے طویل مسافتیں طے کرنا پڑتی تھیں۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن نے اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے ہسپتال کی مکمل تزئین و آرائش کا بیڑہ اٹھایا اور اسے دوبارہ فعال کیا۔ اس منصوبے کے تحت عمارت کی نئی چھت تعمیر کی گئی جو بوسیدگی کے باعث گر چکی تھی، دیواروں کی مرمت کی گئی اور اندرونی ڈھانچے کو جدید ضروریات کے مطابق ڈھالا گیا۔ 20 بستروں پر مشتمل اس ہسپتال میں خواتین، مرد اور بچوں کے لیے علیحدہ وارڈز قائم کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ فارمیسی، جدید لیبارٹری، ایمرجنسی بلاک اور آپریشن تھیٹرز کی سہولیات بھی فراہم کی گئی ہیں، جبکہ ضروری طبی آلات کی دستیابی کو بھی یقینی بنایا گیا ہے۔ یہ امر انتہائی اہم ہے کہ اس اقدام کے بعد پروم اور گرد و نواح کی تقریباً پچاس ہزار آبادی کو صحت کی بنیادی سہولیات اپنے ہی علاقے میں میسر آ گئی ہیں، جس سے نہ صرف ان کے مالی اور سفری بوجھ میں کمی واقع ہوئی ہے بلکہ ہنگامی طبی صورتحال میں بروقت علاج ممکن ہو سکا ہے۔ اسی دورے کے دوران فاطمہ جناح ہنر کدہ کا بھی افتتاح کیا گیا، جو خواتین کی فنی تربیت اور معاشی خودمختاری کے لیے ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ ادارہ 2006 میں قائم ہوا تھا لیکن سہولیات کی کمی کے باعث طویل عرصے تک غیر فعال رہا۔ پرواز فاؤنڈیشن نے اس مرکز کو دوبارہ فعال کرتے ہوئے اسے ایک مکمل تربیتی ادارے کی شکل دی ہے۔ اس ہنر کدہ میں چار بنیادی مراکز قائم کیے گئے ہیں جن میں کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر، سلائی کڑھائی مرکز، بیوٹیشن سنٹر اور دینی تعلیم و تربیت کا شعبہ شامل ہے۔ اس اقدام کا مقصد مقامی خواتین کو نہ صرف ہنر مند بنانا ہے بلکہ انہیں معاشی طور پر خودکفیل بننے کے مواقع فراہم کرنا بھی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اخلاقی اور دینی تربیت کے پہلو کو بھی لازم کیا گیا تاکہ ایک متوازن اور باوقار سماجی ڈھانچہ تشکیل دیا جا سکے۔ خواتین نے اس اقدام کو بے حد سراہا اور اسے اپنی زندگیوں میں ایک مثبت تبدیلی کا آغاز قرار دیا۔ اسی سلسلے کی ایک اور اہم پیش رفت پروم میں نادرا رجسٹریشن آفس کا قیام ہے، جس کا افتتاح بھی آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے دورے کے دوران کیا۔ جدید سہولیات سے آراستہ یہ سنٹر مختصر مدت میں تعمیر کیا گیا ہے۔ اس سے قبل تحصیل پروم میں نادرا آفس موجود نہ ہونے کے باعث عوام کو شناختی دستاویزات کے حصول کے لیے طویل سفر طے کر کے ضلع پنجگور جانا پڑتا تھا جس سے نہ صرف وقت بلکہ وسائل کا ضیاع بھی ہوتا تھا۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن نے عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے نادرا رجسٹریشن آفس قائم کیا۔ جس میں شہریوں کے لیے کشادہ انتظار گاہ، خواتین کے لیے علیحدہ کاؤنٹر، ڈیٹا انٹری کاؤنٹر اور دیگر سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ واضح رہے کہ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن کے تحت کیے جانے ان اقدامات کا مقصد عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا ہے۔ جنوبی بلوچستان کے ان علاقوں میں جہاں ماضی میں بنیادی ضروریات کی کمی ایک بڑا مسئلہ رہی ہے، وہاں اب ایک واضح تبدیلی دیکھی جا رہی ہے۔ صحت، تعلیم، ہنر مندی اور دیگر سہولیات کی فراہمی کے یہ اقدامات اس بات کی دلیل ہیں کہ ترقی کا عمل اب نچلی سطح تک پہنچ رہا ہے اور اس کے ثمرات عام آدمی تک منتقل ہو رہے ہیں۔ آج پروم میں جناح ہسپتال، فاطمہ جناح ہنر کدہ کی فعالی اور نادرا آفس کا قیام اس بات کا ثبوت ہیں کہ ترقی کا سفر تیزی سے جاری ہے۔ یہ منصوبے صرف موجودہ نسل کے لیے نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی امید، خوشحالی اور بہتر مستقبل کی بنیاد فراہم کر رہے ہیں۔ بلوچستان کے عوام ترقی کے ثمرات اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور یہی وہ حقیقت ہے جو ہر منفی پراپیگنڈے کا موثر جواب بھی ہے۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا دورہ پروم دراصل اس عزم کی تجدید تھا کہ عوامی خدمت، ترقیاتی عمل اور فلاحی منصوبوں کا یہ سفر مستقبل میں بھی اسی جذبے کے ساتھ جاری رہے گا۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن کے یہ اقدامات اس حقیقت کی روشن مثال ہیں کہ جنوبی بلوچستان میں تعمیر و ترقی کا عمل محض دعووں تک محدود نہیں بلکہ عملی شکل میں عوام کے سامنے موجود ہے، اور یہی وہ راستہ ہے جو ایک خوشحال، مستحکم اور ترقی یافتہ بلوچستان کی ضمانت ہے۔

CamScanner